یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA

یا عباسؑ

۷۸۶
۹۲-۱۱۰
یا صاحب الزماںؑ ادرکنی

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

www.ziaraat.com

NOT FOR COMMERCIAL

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام بر محمدؐ و آلِ محمدؐ

نظر جہاں بھی آئے عباسؑ
سمجھنا وہاں پر ہے حکومت

سیّد فیاض حسین نق

سلام بر محمدؐ و آلِ محمدؐ
سیّد فیاض حسین نقوی
کریم پبلیکیشنز

شہر میں ویران ہے بقیع
آؤ گنبدِ زہراؑ تعمیر کریں

تاریخِ دین کر کے خون سے رقم
اسلام کو حسینؑ نے محفوظ کر دیا

کریم پبلیکیشنز سمیع سنٹر 38 اُردو بازار لاہور
Ph: 042-7122772 - Mob: 0300-4529232

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سید نذر عباس نقوی
23.7.2010

سلام

بر

محمدؐ و آلِ محمدؐ

سید فیاض حسین نقوی

کریم پبلیکیشنز سمیع سینٹر 38 اُردو بازار لاہور
042-7122772 0300-4529232

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

حقوق اشاعت محفوظ ہیں

نام کتاب .... سلام بر محمدؐ و آلِ محمدؐ
نتیجۂ فکر .... سید فیاض حسین تقوی
ناشر .... سید محمد تقی شاہ، ذیشان حیدر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... سید گرافکس اردو بازار لاہور
مطبع .... سید والی پرنٹرز
اشاعت اول .... محرم الحرام ۱۴۳۰ھ
ہدیہ .... -/200 روپے

ملنے کا پتہ
دینی کتب کے لیے آپ کا اپنا مرکز
کریم پبلیکیشنز
سمیع سینٹر 38 اُردو بازار لاہور
042-7122772 0300-4529232

فہرست

انتساب	7	نبیؐ نبیؐ میرا نبیؐ	53
اظہارِ خیال	9	یا مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ	54
تقریظ حفیظ	11	عشقِ محمدؐ	55
شکریہ	14	درِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	57
حقیقت	16	میرا امامؑ	58
خدایا خدایا خدایا خدایا	35	علیؑ علیؑ علیؑ کرو	59
دُعا ہے میری یہ دُعا	37	امام علیؑ	61
حمدِ باری تعالیٰ	39	علیؑ والے	63
رحمٰن	40	یا علیؑ مدد	65
جھلیاں	41	علی ابنِ ابی طالبؑ	67
سلام	43	میرے علیؑ	68
میرا نبیؐ	46	علیؑ علیؑ	69
اسوۂ رسولؐ	47	علیؑ علیؑ میرے علیؑ	70
جنابِ آمنہؑ کے لال پہ سلام	48	علیؑ	72
آلِ محمدؐ سادات پر سلام	49	یا علیؑ یا علیؑ تم پکارا کرو	74
یہ پنجتن پاک	50	مولائی	75

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیرالنساءؑ	76	دو جہاں ہمارے	104
امام حسنؑ	77	آلِ محمدؐ	105
میلادِ مولا حسنؑ	78	مقدسات	106
مولا حسنؑ کا ذکر	80	مظلوم کا ماتم	107
پہلی کلی	81	آوازِ سید	109
منقبت	82	کربلا تشہیر کریں	113
صفِ ماتم	84	بھلائی	115
حسینؑ کی یہ بادشاہی	86	جب معلّی	117
حسینؑ ہم کو راس آ گیا	88	غدیرِ خم	119
عظمت حسینؑ کی	89	کردارِ یزید	121
محرم کا چاند	92	ہماری درس گاہ	122
زینبؑ کی اسیری	93	امام رضاؑ	123
سوچ	94	علی نقیؑ	125
بچایا حسینؑ نے	96	اسیرِ مسلمؑ	126
عقیدہ	98	نذرانہ	127
بعد از رسالت مآبؐ	99	اے ماہِ صیام	130
عباسؑ	100	سفرِ آخر	132
عباسؑ مولا	101	آوازِ دل	133
انسان	102	حقیقت	135

شیعہ	136	زینبؑ کی سپاہ	168
ہر پل خدا خدا کر	137	شام ہلا دی	169
میرے وارث بارہ امامؑ ہیں	143	شام کی قید	170
اے ماہِ محرم	147	جفا	171
بی بی زہراؑ	148	بن کے قیدی	173
ورثۂ پدر	149	شامِ غریباں	175
بچوں کی سکینہؑ پر آس ہے	150	دیس بیگانہ ہے	176
اصغرؑ کا جھولا خالی	152	دربارِ شام	177
قرآن اُداس ہے	154	کیسے بے ردا آئی	179
پُرسہ	155	حسینیؑ گلاب	181
امام باقرؑ	156	نیزوں سے	183
اُمت کی شفاعت ہے	157	نالوں پہ سکینہؑ کے	185
سکونِ قلب	159	علمدارِ حسینیؑ	187
ناطقِ قرآن	161	پسِ گردن	188
غمِ حسینؑ	162	فخرِ عیسیٰ	189
معصومِ حسینیؑ	163	اصغرؑ کی کربلا	191
ارض و سماء روئے	164	وا حجابا	192
سید سجادؑ	166	خیمے بھی جلے ہیں	194
بے ردائی	167	آؤ غم منائیں مولا حسینؑ کا	195

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرتے ہیں جبھی ماتم	196
سوئے آخر امام عالی مقام دشت کربلا سے	198
قاسمؑ	202
زہراؑ کی لاڈلی	203
امت کے کتنے ظلم	204
زندان کی تنہائی	206
فروع دین	207
کل نا محمدؐ	210
نور مظہر خدا	211
زینبؑ	211
میں غلام ہوں	212
یہ بات سچ ہے	212
جنت کے وارثوں سے	213
آل رسولؐ کا	213
حسینؑ تیرے خون نے	214
ہے خیبر میں	214
جلنے کو ہے	215
برادر رسولؐ	215
جب آئے گا	216
خدا سے پوچھو	216
بابا گھر نوں میں لتا بیٹھی آں	217
اصغرؑ دا خالی جھولا	219
زخماں دے چ چور	220
اج ماتم باقرؑ مولا دا	222
قرآن نوں ذبح کر کے	223
بیمار مر نہ جاوے	225
محرم دا چن	227
پئے کوکاں گلیاں	228
غم مقتولاں دا	228
عصر توں بعد	229
اج عباسؑ حسینؑ دا	229
کوفہ شہر دی ملکہ	230
مصطفیؐ کی آنکھ کا	231

انتساب

میری یہ کتاب میرے اُن محسنوں کے نام،

جنہوں نے کسی بھی صورت میں میری پرورش میں حصہ لیا،

خواہ انہوں نے میری پرورش جسمانی روحانی شعوری یا تعلیمی میدان میں ہی کیوں نہ کی ہو

میں اُن سب کا شکر گزار ہوں۔

خصوصاً اُن صاحبان علم کا جنہوں نے نہ صرف میرے خیالات کو سراہا بلکہ کتاب مرتب کرنے کی خواہش کا بھی اظہار کیا اور مجھے ہمت دی۔

جس کے نتیجہ میں آج میری کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اس کتاب سے آپ کو جو بھی سکون قلب راحت وخوشی ملے اُس دلی سکون اور اطمینان قلب کا ثواب میرے والدین کے نام، اور میرے شجرہ نسب میں شامل تمام عظیم المرتبت بزرگان کے نام۔

سید فیاض حسین نقوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی محمد

وآل محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اظہارِ خیال

از قلم از قبلہ وکعبہ حجت الاسلام والمسلمین علامہ سید محمد سبطین کاظمی مدظلہ العالی

علوم آلِ محمد علیہم السلام ان کے فضائل کمالات سیرت طیبہ فرموداتِ اور ان کی عظیم منزلت کی ترویج اور تشہیر کرنا فقط عبادت ہی نہیں بلکہ صدقہ، جاریہ ہے۔ جس کا اجر و ثواب قیامِ قیامت تک جاری وساری رہتا ہے۔ اور خصوصاً جب کوئی اہل ایمان اپنے کمالِ خلوص اور عقیدت کو محبت کی معراج میں لکھتے ہوئے اشعار کی شکل ایک لڑی میں پرودے، جس میں ذوق مودت بھی ہو اور عاجزی انکساری کا دامن تھام کر شان اہلِ بیت علیہم السلام کی قصیدہ خوانی کا شرف بھی ہو تو یہ ایک مکمل آخرت کا زادِ راہ قرار پاتا ہے۔

جو قبر کی تنگی کو جنت نظیر کشادگی میں اور تاریکی کو نور میں بدل دیتا ہے لیکن اس سرمایہ کو پانا فقط بہ زور بازو نیست۔ بلکہ نظر کرم ولایت اور عطائے مولا سے ہی ممکن ہے۔

ہمارے برادر سید فیاض حسین نقوی نے یہ سعادت حاصل کی ہے، اور ایک طویل کوشش اور کاوش کے بعد شانِ اہل بیت علیہم السلام کا ایک انمول تحفہ ملتِ اسلامیہ کو دیا ہے۔ جو یقیناً ان کے بزرگان کی بخشش اور ان کی اپنی دنیاوی اور آخری نجات اور کامیابی کا ذریعہ ثابت ہوگی۔ ہماری دعا ہے کہ پروردگارِ عالم بحق محمد مصطفیٰؐ وآل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محمد ﷺ علیہم السلام انہیں زیادہ سے زیادہ زورِ بیان و قلم عطا کرے، اور ان کے ذوق و شوق میں ترقی اور سرفرازی عطا فرمائے، اور اس خداداد صلاحیت میں مزید اضافہ ہو۔ اس پاکیزہ خاندانِ نبوت کے مقامِ عصمت اور شان بلندی پر قلم اٹھانا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے، جن کی شان میں اللہ نے، اپنے قرآن مقدس لاریب کتاب الٰہی کو سجایا ہو، لیکن ان کے دربارِ عطا میں اتنی وسعت ہے، اور ان کے کرم میں وہ بلندی ہے، کہ جو بھی دولت خلوص سے سرشار ہو کر ان کے در کا گدا گر بن جائے، وہ شہنشاہوں سے کہیں بالاتر قرار پاتا ہے، بس فقط ایک شرط ہے، کہ ان کے مقام عزت پر یقین بھی ہو، عاجزی اور انکساری اور حقیقی غلامی کا جذبہ بھی ہو، تو پھر اس کا نتیجہ دنیا نے تاریخ کے نقشے میں دیکھا پھر اسی خلوص عاجزی یقین محبت مودت علم اور عملِ صالح کی بنیاد پر سلمان فارسی کو دنیا میں سلمانِ محمدی ﷺ بنتے دیکھا۔ بلالِ حبشی کو علوی بنا دیا، بے زر کو ابوذر بنا دیا، دربدر ٹھوکریں کھانے والے کو حُر بنا دیا۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس برادر کی اس محنت اور خلوص کو قبول فرمائے اور مولا کے گداگروں اور انؑ کے غلاموں کی لسٹ میں سید فیاض حسین نقوی کا نام شامل حال ہو جائے، اور ان کی توفیقات میں اضافہ ہو، دعاؤں نیک تمناؤں کے ساتھ۔ والسلام

سید محمد سبطین کاظمی

۴ ذوالحجہ ۱۴۲۹ ہجری ۳ دسمبر ۲۰۰۸ء

تقریظ حفیظ

از قبلہ وکعبہ حجت الاسلام والمسلمین علامہ اظہر حسین الحسینی

ناظرین با تمکین!

میرے محسن، میرے سخی، میرے فیاض، میرے سرپرست میرے معاون میرے مربی میرے ملجا و ماوی سید فیاض حسین نقوی کا پہلا مجموعہ "سلام بر محمدؐ و آل محمدؐ" آپ کے سندر ہاتھوں کی زینت ہے۔ اس کے بارے میں کوئی تبصرہ کرنا میرے لیے ایسے ہے جیسے کسی قلبِ تمنا کا دھڑکن جاں جیسے رائے دینا۔

صاحبانِ نظر آپ خوب جانتے ہیں کہ کتاب سے تقریظ لکھنا زیادہ مشکل اس لیے ہے کہ کسی بھی زندہ شخص کے "معائب" یا "محاسن" میں سے کسی پہلو پہ روشنی ڈالنے کو تقریظ کہتے ہیں۔

شاعرِ مودت، انیس دوراں، تخیل جوش، نظرِ دبیر، سخن پرور، علم و ادب کی راج دھانی افکار کے دیوتا، ترواتات کے مجتہد، مطالب کے فلاسفر، ابلاغ کے امام، الفاظ کے پیامبر معانی کے پروردگار اسم با مسمی شخصیت "سید فیاض حسین نقوی" جن کا حسب و نسب خالق نہج البلاغہ سے جا ملتا ہے انہوں نے جی اور میرے قابل فخر و قدر بھائی "عندلیب گلستان شاہ دولت سید محمد علی شاہ" کے علاوہ میرے آفتاب و مہتاب سے حسین بھائی سید ذیشان حیدر نقوی آف انگلینڈ ان ہستیوں کا اصرار ہے میں بھی چند سطریں سیاہ قام کروں تو انکار نہ ہو سکا۔

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ سید فیاض حسین نقوی نے ابتداء ہی سے جب کام کیے مثلاً عزاداری سید الشہداء کی کوٹ احمد یار کے علاوہ کئی جگہوں پر بنیادیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں۔ مساجد مدارس امام بارگاہوں کی تعمیرات بھی خلوص نیت کیساتھ خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

اب جس نے والدین اور دیگر بزرگوں کی آغوش میں بیٹھ کر محمد وآل محمد پر پوری زندگی سلام بھیجا اب وہی سلام محمد وآل محمد پر باوضو ہو کر مصلے پر بیٹھ کر حوض کوثر کا پانی لیکر مشک وعنبر کی سیاہی لیکر جبریلکے پر کو قلم کی شکل دے کر دامن حور پر لکھ کر آپ کی بارگاہ جلیلتہ القدر میں پیش کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہے۔

اس کتاب کا ایوان، قرطاس، تحریر، سخن، کلام جیسے دونوں عماد فن پر قائم ہے جس میں شعوری خیالات بھی ہیں۔ اور علمی تصورات بھی۔ ندرت بیان بھی ہے اور تراجم قرآن بھی رعنائی تحریر بھی ہے اور آیات کی تفسیر بھی ادبی مقالے بھی ہیں اور تاریخی حوالے بھی۔ الفاظ کی گلکاری بھی ہے اور عقائد کی پاسداری بھی جذبات و محسوسات کا سوز بھی ہے، تفکر و تخیل کے شعلے بھی شعور و ادراک کا بانکپن بھی ہے اور موج شمیم کا خرام بھی، پھولوں کا گداز بھی ہے آبشاروں کا ترنم بھی حور وغلماں کا ماتم بھی ہے انبیاء و ملائک کا گریہ بھی۔ ذہنی کشف والہام کا سرور بھی ہے تکلم کیساتھ دل کی دھڑکن بھی آنسوؤں کیساتھ لہو کی آمیزش بھی ہے روایت کیساتھ درایت بھی۔

الحمدللہ میرے بھائی سید فیاض حسین نقوی دنیائے ادب میں اس قدر قدآور ہو گئے ہیں کہ انہیں سر اٹھا کر دیکھنا ہمارے لیے سربلندی کا سبب ہے۔ کیونکہ فیاض شاعری سخنوری ملی و مذہبی جذبات واحساسات کا مرقع ہی نہیں بلکہ دینی ادراک وتہذیبی شعور کا ایسا جامع اظہار ہے جس میں جمال بھی موجود ہے اور جلال بھی یہ جمال و ما ارسلناک الا رحمۃ العالمین کا جمال ہے اور یہ جلال لافتی الا علی لاسیف الا ذوالفقار کا جلال ہے۔ جمال وجلال کے یہ دونوں جملے "سلام بر محمد وآل محمد" کا اظہاریہ ہیں۔

ایک قرآن کی آیت ہے اور دوسرا صاحب قرآن سے روایت ہے آیت و روایت دونوں پر وما ینطق عن الھوی کی مہر صداقت ہے۔ یہ سلام کا سفر ہے لب فیاض سے دل جبرئیل تک اور لب جبرئیل سے دل مصطفےٰ ﷺ تک اور دل مصطفےٰ ﷺ سے لب مصطفےٰ ﷺ تک اور لب مصطفےٰ ﷺ سے خود خدا تک۔

میں نے سید کی تربیت کرنے والوں کو دیکھا تو ان کے بزرگان خاندان اور شجرہ نسب میں مایہ ناز اور عظیم مرتبت شخصیات نظر آئیں جن سے قوم مزہب وملت کے ساتھ خطے کو بھی تقویت ملی۔ حلقہ احباب کی طرف نظر دوڑائی تو ان کے گرد مخلیصین کا ایک جم غفران دیکھا اور علماء کرام میں حجت الاسلام والمسلمین قبلہ واجد علی شاہ صاحب، حجت الاسلام والمسلمین قبلہ ذولقرنین حیدر حجت الاسلام والمسلمین قبلہ شمشیر حسین کاظمی جیسے مخلص دوست فیاض نے پائے۔

آخر میں دعا ہے کہ محمد واہلبیت محمد کو اپنی پہچان کا وسیلہ اور ذریعہ قرار دینے والا اللہ سید فیاض حسین نقوی کے اس شعری، علمی و ادبی و مذہبی سفر کو رواں دواں رکھے۔ اس اولین قندیل ادب کو ضوفشاں فرمائے اور فصاحت و بلاغت کی گل کاریاں وکرشمہ کاریاں سید کے قلم میں مزید بھر دے۔ آمین

والسلام

احقر الطلاب
اظہر حسین الحسینی
۲۲ دسمبر ۲۰۰۸ء
سابق خطیب کوٹ احمد یار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شکریہ

میں ان تمام احباب کا بھی شکر گزار ہوں،

جنھوں نے میری اس کتاب

﴿سلام بر محمدؐ و آل محمدؐ﴾

میں میرے ساتھ کسی بھی صورت میں تعاون کیا۔

سید فیاض حسین نقوی

اک دن میں نے مجلسِ حسینؑ سے خطاب کیا

کچھ ذکرِ خدا کچھ ذکرِ رسالتِ مآب کیا

پھر ہر طرف سے صدا آئی علیؑ مولا علیؑ مولا

اتنی داد ملی مجھے کہ سب نے جناب کیا

تخلص

کے لئے اپنی ذات ﴿سید﴾ اور جناب سے

استفادہ حاصل کیا گیا ہے۔

سید

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یااللہ　یاعلیؑ مدد　یا محمدؐ

یا قائمِ آلِ محمدؐ

حقیقت

جہاں دنیا میں بہت سے کام مشکل ہیں، جنہیں انسان کر کے نہ صرف فخر کرتا ہے بلکہ دوسروں کے لیئے بھی مشعل راہ بنتا ہے، ان تمام کاموں میں مشکل ترین کام کسی کو سمجھانا، سیکھانا، پڑھانا ہے۔ اور اس سے بھی مشکل جس کا سہارا لے کر پڑھایا جاتا ہے، یعنی، کتاب، کسی بھی کتاب کا لکھنا یا مرتب کرنا کافی مشکل اور ایک غیر معمولی کام ہوتا ہے۔

اور پھر کتاب کا موضوع، فلسفہ، منطق، دلیل، حقائق، مثال یا کوئی بھی موضوع ہو، اور اس میں الفاظ بندی، فقرہ بندی، جملہ بندی بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ کہ مصنف نے کیا لکھا اور کیسا لکھا اور کتنی اس کی بات کی اہمیت ہے اور کتنی وہ اس

بات کو اہمیت دیتا ہے، اور اس سے کیا وہ سمجھانا چاہتا ہے اور کن اہم نکات کو عیاں کرنا چاہتا ہے یہ تو پھر بھی آسان ہے مگر ان تمام خیالات کو اور اپنی سوچ، فکر اور بات کو یا داستان کو ایک شعر میں کہنا ایسے ہی ہے جیسے سمندر کو کوزے میں بند کرنا، مثلاً، اس شعر سے خدا، انبیاؑ، انسان، اور اس کے انعام کا فلسفہِ جنت، اور رموز بخشش کو عیاں کیا گیا ہے۔

ہر نبیؑ نے اپنی امت میں خواہش جنت بھر دی
مگر سردار انبیاؑ نے دو بچوں کے حوالے کر دی

اور اُس پر بھی کسی بیتے ہوئے واقع پر الفاظ بندی کرنا کافی دشوار کام ہوتا ہے، اور پھر کسی مقدس ذات کی تعریف کرنا اس سے بھی مشکل، اور ان مقدس اسلام کے بانیان کے حالات اور ان کی مداحی میں نہ صرف لکھنا، بلکہ اشعار، نظم، ترانہ، رباعی، منقبت، سلام، مرثیہ، نوحہ، قصیدہ، کہنا آسان کام نہیں، اور یقیناً یہ سکت خدا کے خاص فضل و کرم سے ہی حاصل ہوتی ہے، اور اس خدا کی دی ہوئی نعمت کا نہ صرف میں شکر ادا کرتا ہوں بلکہ دعا بھی کرتا ہوں کہ مجھے خدا ہمت دے کہ میں خدا کی اس نعمت کا حق ادا کر سکوں۔ آمین الٰہی آمین۔ میں نے اپنی اس کتاب

﴿سلام بر محمدؐ وآلِ محمدؐ﴾

میں جو بھی الفاظ بندی کی ہے اس میں اس بات کا خاص خیال رکھا ہے کہ واقعات کو عین حقیقت پر لکھا جائے، اور تاریخ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے واقعات کی اصل

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور حقیقی روح کو عیاں کیا جائے تبھی کچھ بات بنے گی ورنہ جن ہستیوں کا خدا مداح سرا ہو ہماری کیا بساط، اگر ہمارا سلام ہی محمدؐ و آل محمدؐ قبول فرمالیں تو ہم کامیاب ہیں۔

اور ہمارے خالق کا یہ بھی بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے انسان کو پیدا کرنے سے قبل اُس کی رہبری کا انتظام کیا اور سلسلہِ انبیاءؑ و آئمہ طاہرینؑ کو تسلسل سے جاری رکھا۔ تا کہ انسان کامیاب زندگی گذار سکے اور خدا کے انعام سے فیض یاب ہو سکے اور بھٹکتا نہ پھرے۔

خدا نے انسان کی بھول کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مقدس صحیفوں اور چار عظیم کتابوں سے بھی اسے نوازا، اور خصوصاً قرآن جیسی معجزہ گر کتاب انسان کو انعام کی اور محمدؐ و آل محمدؐ، جیسے عظیم رہبروں سے ہمیں نوازا اور ان کی زندگیوں کو ہمارے لیئے ایک راہِ نجات قرار دیا، تا کہ ہم ان کی اطاعت کر کے قربِ خدا حاصل کر سکیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں قرآن اور محمدؐ و آل محمدؐ کا ہر لفظ اپنے اندر ایک علم کا سمندر رکھتا ہے اور اپنے اندر کائنات کے ہر خشک و تر کی آگاہی رکھتا ہے، یعنی ان کا ہر لفظ علم کا ایک نیا باب کھولتا جاتا ہے، اور ان سے فیض پانے والے تا قیامت استفادہ حاصل کرتے رہیں گے مگر ان کے علم کی اس نوری کائنات میں کبھی کمی نہ آئے گی۔

ان کی جتنی بھی مداحی کی جائے کم ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ کی تعریف سوائے خدا کے کائنات کا کوئی انسان کر کے محمدؐ و آل محمدؐ کے مرتبے میں رائی برابر بھی اضافہ نہیں کر سکتا، مگر ان کی تعریف کر کے اپنی عزت میں اضافہ کرا لیتا ہے

۔ اور جبھی تو ہم جیسے بھی محمدؐ و آل محمدؐ کے اقوال اور افعال سے سبق حاصل کرتے ہوئے ان کی مداحی میں قلم اٹھانے کی جسارت کرتے ہیں؛ تا کہ ہم بھی ان کے غلام ہونے کا ثبوت چھوڑ جائیں، اور پھر ہر زندگی، زندگی بھر یہ کہتی رہے،

میرے وارث بارہ امامؑ ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

کائنات میں کون ہے محمدؐ و آل محمدؐ جیسا،؟ بے شک کوئی نہیں، کائنات میں کوئی بھی نہیں ہو سکتا، تو پھر انسان کو بھی جان لینا چاہیئے مان لینا چاہیئے، کہ محمدؐ و آل محمدؐ کے سوا کوئی بھی نہیں جن کو ربِ کعبہ اہلبیتؑ کہہ کر پکارتا ہے جن کی تعریفیں خالق کرتا ہے، بلکہ ان ہستیوں کی وجہ سے خود خدا دیکھائی دیتا ہے، اور ان کی وجہ سے اپنی پہچان کرانے پر بھی ناز کرتا ہے اور محمدؐ و آل محمدؐ کی وجہ سے اس کائنات کو خلق کیا جاتا ہے اللہ اکبر، اللہ اکبر پھر کتنی بلند ہیں وہ ہستیاں، پھر کتنی متبرک ہیں وہ ہستیاں، یقیناً باعث اطاعت ہیں وہ ہستیاں

اور اسی بات سے انسان کو سمجھنا چاہیئے، جن کو دیکھنا عبادت۔ جن کو سننا عبادت، جن کا ذکر کرنا عبادت، بلکہ جن کا ذکر سننا بھی عبادت ہو، کیوں نہ ہم ان کے ہو جائیں یہی تو بخشش ہے یہی تو کامیابی ہے یہی تو خوشنودیِ خدا ہے اور یہی تو ہماری دعا ہے

خدایا خدایا خدایا خدایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان کے نام سے ہمیں پہچان لیجئے
خدایا ہمیں بس اُن کا مان لیجئے
سلام بر محمدؐ و آل محمدؐ قبول ہو جائے
پھر چاہے آپ ہماری جان لیجئے

خداوند ذوالجلال کی اس عطا کی ہوئی زندگی کی حق ادائی صرف یہی ہے کہ اسے یوں بیتایا جائے جیسے کہ وہ خالق عظیم چاہتا ہے اور وہ صرف یہی چاہتا ہے کہ، میری اطاعت کرو رسولؐ کی اطاعت کرو اور ان کی اطاعت کرو جو حالت رکوع میں زکوۃ دیتے ہیں، ﴿قرآن﴾ اطاعت کرنے میں کسی بھی پہاڑ مارنے کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ اطاعت صرف یہی ہے کہ وہ ہستیاں بس ہم پر خوش ہو جائیں، اگر محمدؐ و آل محمدؐ ہم پر خوش ہو گئے تو سمجھو خود خدا خوش ہو گیا۔ اور یہ وہ ہستیاں ہیں جو ہمارے اور خدا کے درمیان وسیلہ ہیں، ورنہ انسان خدا کی خوشنودی کو کیسے سمجھ سکتا ہے۔

اصل میں خدا کی خوشی ان ہستیوں کی خوشی میں ہے۔ اور ان کی خوشی ہی تو خدا کی خوشی ہے، اور اگر یہ بھی مان لیا جائے کہ خدا خوش ہوگا تو یہ ہستیاں خوش ہوں جائیں گی، تو بھی انسان کو ان کی ہی خوشنودی پر انحصار کرنا پڑے گا، کیونکہ خدا خود تو نظر نہیں آتا اور اس کی خوشی اور خفگی تو یہی ہستیاں ظاہر کرتی ہیں، دوسرے لفظوں میں ہم ان ہستیوں کے بغیر کبھی بھی خدا کی خوشنودی کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ اور خدا کا روپ ان کے وسیلے سے ہی معلوم ہو سکتا ہے۔

اور خداوندِ عالم اپنی عظیم تخلیق کے فلسفہء پیدائش کے بارے میں خود قرآن مقدس میں فرماتا ہے کہ۔

﴿میں نے انسانوں اور جنوں کو فقط اپنی عبادت کے لیئے پیدا کیا﴾۔

اب خدا ہم سے اس عظیم اور خوبصورت زندگی اور نعمات کے بدلے ہم سے اگر کچھ چاہتا ہے تو، اپنی خالص عبادت، اگر فلسفہ عبادت کو ان الفاظ میں مختصر کیا جائے کہ،

عبادت نام ہے بھلائی کا
گناہ نام ہے برائی کا

یعنی ہر اچھائی عبادتِ خدا ہے اور ہر برائی نافرمانیِ خداوندِ عالم ہے، اور نافرمانی خدا ہی تو گناہ ہے، یہی نافرمانی تو ابلیس نے کر کے گناہ کیا اور ردِ درگاہ ہوا۔ گویا برائی گناہ ہے اور بھلائی نیکی ہے، تو اس سے معلوم یہ پڑتا ہے کہ تمام عبادات انسان کو ہی فائدہ دیتی ہیں نہ کہ خدا کو، خداوندِ عالم کتنا انسان سے پیار کرتا ہے کہ جس کو عبادت قرار دیا اس میں بھلائی ہے تو فقط انسان کی بہتری ہے تو فقط انسان کی فائدہ ہے تو فقط انسان کا اور برائی سے بچ کر انسان اپنے نقصانات سے محفوظ رہتا ہے اللہ اللہ اس میں خالق کو کیا فائدہ جبھی تو تمام بانیان اسلام اسی مدلل بات کو دہراتے ہوئے دیکھائی دیتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ اگر تمام انسان خدا پر ایمان لے آئیں یا اس کا انحراف کر دیں تو خداندِ عالم کی شان میں رائی برابر کمی یا بیشی نہیں کر سکتے۔ اور یہ حقیقت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے کہ نہ ہی انسان اور نہ ہی جن اپنی عبادات سے خالق مطلق ربِ ذوالجلال کی عزت میں مرتبہ میں مقام میں یا اس کی شان میں ذرا برابر بھی اضافہ نہیں کر سکتے۔ مگر انسان اور جن اپنی عبادات سے اپنی عزت میں مرتبہ میں مقام میں اور شان میں اضافہ کر لیتے ہیں، تو پھر یہ یقینی بات ہے کہ اگر انسان اپنا فائدہ نیتاً خدا کے حکم سے حاصل کرے تو قربِ خدا پالے گا، اور اگر اپنے نقصانات کی جانب جائے گا تو خدا کی ناراضگی کا مرتکب ہوگا۔ واقع ہی ماں سے زیادہ انسان کی بھلائی چاہنے والا خود خالق عظیم ہی ہو سکتا ہے، جس نے انسان کی پیدائش سے قبل نہ صرف اس کی غذا کا خیال رکھا

بلکہ اس کی تعلیم اور تربیت کے اہتمام کے ساتھ اسے اس دھرتی پر بھیجا۔

قرآن مجید میں بھی خداوندِ عالم نے الحمد سے والناس تک انسان کی بھلائی اور اس کی بہتری کو ہی مدِ نظر رکھتے ہوئے اسے خوبصورت اور کامل نظام حیات سے روشناس کرایا ہے، اور زندگی کے ہر پہلو پر فقط روشنی ہی نہیں ڈالی بلکہ عملی طور پر اس نظام پر عمل کر کے، چل کے دکھانے والے مثالی انبیاءؑ اور آئمہ طاہرینؑ کا سلسلہء مقدسہ جاری کر کے انسان کی رہبری کا انتظام کر دیا، کہ کہیں انسان اپنے کھلے دشمن شیطان کے وسوسوں میں نہ آجائے۔ بلکہ انسان خدا کے ان برگزیدہ بندوں کی اطاعت کر کے کامیاب ہو، جن پر خدا کے انعام ہوئے۔ اور ان سے بچے جن کا شمار ظالموں میں ہوتا ہے، اور ہماری تو دعا بھی یہی ہے کہ خدا ہم کو اپنے نیک بندوں کے گروہ میں شامل کر لے محمدؐ و آل محمدؐ کے گروہ میں شامل کر لے، بیشک محمدؐ و آل محمدؐ کے

گروہ میں شمولیت اور محمدؐ و آل محمدؐ کی اطاعت، محمدؐ و آل محمدؐ کی پیروی، ہی میں انسان کی بھلائی اور بہتری ہے۔ اور جب ہم ان کے گروہ میں شامل ہو کر ان کے پیچھے پیچھے چل نکلیں گے، تو پھر شخصیات یا خدا کی ذات کو سمجھنا ہم جیسوں کے لئے بھی آسان ہو جائے گا۔ ہم کالے گورے کو نہیں دیکھیں گے ہم دور یا نزدیک کے رشتوں کو نہیں دیکھیں گے۔ ہم پاس رہنے والے اصحاب یا دور رہ کر زیارت سے محروم رہ جانے والے کو نہیں دیکھیں گے بلکہ ہم تو اسی کو مانتے جائیں گے جسے میرے آقا سردارِ انبیاءؑ محمدِ مصطفیٰ منواتے جائیں گے، اور جس کو جتنا وہ منوائیں گے ہم اُتنا ہی مانیں گے، جس

سے وہ منہ پھیریں گے ہم بھی اس سے منہ پھیریں گے،

کائنات کے سب سے عظیم انسان خدا کی پہچان عدل کی میزان محمد مصطفیٰ

کسی سے بھی، ایسے ہی خوش نہیں ہو جاتے، اور نہ ہی کسی سے لگاؤ یا کسی کی طرف جھکاؤ یا جواز کرتے ہیں، بلکہ وہ انسانی معیار اور کردار کو دیکھ کر آزما کر پرکھ کر پسند فرماتے ہیں، تا کہ کوئی تا قیامت یہ نہ کہے کہ سب کچھ اپنوں کو دے دیا۔ ہرگز نہیں، پہلے دن سے اعلان کر دیا کون ہے کہ جو میرا وصی بننا چاہتا ہے جو میرا خلیفہ بننا چاہتا ہے، جو میرا وزیر بننا چاہتا ہے، اور جو سب کے بیچ میں سے تین مرتبہ کھڑا ہوا یقیناً امام، خلیفہ، ولی، وزیر، وصی، یا مولا بننا اسی کا حق بنتا ہے۔ یہی تو عدل کا تقاضا ہے۔

اور پھر دوسری مرتبہ مدینے سے رخصت ہوتے وقت تمام چاہنے والوں کے بیچ

مسجد نبوی جیسی جگہ اور فخر انبیاءؑ مرضیِ خدا نے جسے اپنی شبیہ بنا کر اپنے بستر پر محمدؐ بن کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سونے کو کہا۔

مقامِ رسولؐ پر وہی بیٹھ سکتا تھا جسے رسولِ اکرمؐ نے اپنی زندگی میں اپنے مقام اپنی جگہ اور اپنے بستر سے جسے نوازا ہو۔ خلفاء نے بھی نبیؐ اکرم کے منبر پر مقام محمد ﷺ پر نہ بیٹھ کر سب کچھ مان لیا اور عمل سے عیاں کر دیا۔ اور جب مولا علیؑ آئے تو اپنے مقام پر بیٹھے، اور سب نے دیکھا اور کہا کہ آج مولا علیؑ اپنے مقام پر بیٹھے ہیں۔ جہاں رسولؐ خدا ان کو بٹھا کر اُٹھا کر سُلا کر دکھلاتے رہے۔

تم ہر ایک کو ایک سیڑھی نیچے ہی پاؤ گے
دیکھ لو جا کر تم نبیؐ کے منبر پر

پھر تیسرا موقع رسولؐ خدا نے لوگوں کو فراہم کیا، اور اس وقت کیا جب توحید واضح ہو چکی دین واضح ہو چکا، جنت واضح ہو چکی، شہادت واضع ہو چکی، اور اسلام کا نام پیدا ہوا واضح ہو چکا، نہ صرف اصحاب پر نہ صرف مسلمانوں پر بلکہ یہ سب کچھ تو دشمن بھی سمجھ گئے تھے، جان گئے تھے، جبھی تو آنے والے نے یہ کہا کون ہے جو قتل ہو کے جام شہادت نوش کرنا چاہتا ہے، یا مجھے قتل کر کے غازی بننا چاہتا ہے، دونوں صورتوں میں جنت ملے گی، عمر بن عبدود کا یہ جملہجا تا ہے کہ فلسفۂ اسلام سے اس وقت نہ صرف دوست آشنا تھے بلکہ دشمن بھی جان کاری رکھتے تھے،

اور جب عادل خدا کے عادل نبیؐ نے سب اصحاب کی طرف دیکھا اور کہا کہ کون ہے جو اس کتے کی زبان بند کرے، تو کون تین دفعہ کھڑا ہوا تو یقیناً جو کھڑا ہوا اسی نے فلسفہ دین کو بچایا جس پر عبدود نے ضرب لگانے کی ناپاک کوشش کی تھی، اب جنگ تھی فلسفہ اسلام کی اور اس کے انکاری کفر سے جبھی تو خدا کے حکم سے بولنے والا

بولا آج کل ایمان، کل کفر کے مقابلے میں جا رہا ہے، یہ مسلمانوں کو دکھانے اور سمجھانے کے لئے رسولؐ اللہ نے عملی طور پر کیا کہ سارا دین سارا اسلام مولا علیؑ ساتھ رخصت کرتے ہوئے دیکھائی دیئے۔ اور اگر خدانخواستہ علیؑ جنگ ہار جاتے تو مسلمان کیا کرتے کس پر باتیں ہوتیں؟ مگر خدا اور اس کا رسولؐ تو سب کچھ جانتے تھے۔ بس دنیائے عالم کو حقیقت سے آشنا کرنا چاہتے تھے۔ کہ سارا اسلام کس طرف جاتا ہے اور کس کے ساتھ جاتا ہے۔ تو پھر یہ بات ثابت ہوگئی کہ علیؑ کے آنے سے ایمان آتا ہے اور علیؑ کے جانے سے ایمان جاتا ہے۔

رسولؐ خدا تو انسان کو بتانا ہی یہی چاہتے تھے۔ سمجھانا ہی یہی چاہتے تھے، کہ اے لوگو! جان لو! دیکھ لو! سمجھ لو! اور یاد رکھو! کہ اگر علیؑ نہ رہے تو اسلام نہ رہے گا، اور اگر اسلام نہ رہے گا تو مسلمان نہ رہیں گے۔ کچھ بھی نہ رہے گا، جبھی تو رسولؐ اکرم فرماتے ہوئے نظر آتے ہیں، اے اللہ حق کو اس طرف پھیر دے جس طرف علیؑ پھر جائیں اور یہی تو عدل کا تقاضا ہے، کہ پہلے رسولؐ خدا خود فرما چکے علیؑ تو کل ایمان ہے، دوستو! اگر علیؑ سے اسلام بچتا ہے علیؑ سے ایمان بچتا ہے علیؑ سے دین بچتا ہے، تو ہم بھی اس کے پیچھے پیچھے چلنے والے لوگوں کے گروہ میں شامل ہو کر بچ سکتے ہیں، جبھی تو علیؑ کے گروہ میں داخل ہونے پر لوگ فخر کرتے ہیں کہ ہم علیؑ کے شیعوں میں سے ہیں۔ یہ سچ بات ہے کہ چھوٹے بڑے، نیک بد، ادنیٰ اعلیٰ، امیر غریب سب ہی درِ محمدؐ وآلِ محمدؐ پر جھکتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، کیونکہ سب جانتے ہیں خدا کا راستہ ان ہی شخصیات کے نقشِ قدم میں ملتا ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر نیک لوگوں کی اطاعت کے جھرمٹ میں سامری سا بد بخت ہو تو نکل جائے گا اور اگر قیادت کا انتخاب غلط ہو گیا تو نیک و بد سب ڈوب جائیں گے لشکر فرعون کی طرح۔ اسی لئے تو ہم نے محمدؐ و آل محمدؐ کا دامن تھاما کیونکہ ان کے دامن کو خدا اپنا دامن کہتا ہے ان کی مرضی کو خدا اپنی مرضی کہتا ہے، ان کے ہاتھوں کو خدا اپنے ہاتھ کہتا ہے ان کے چہروں کو خدا اپنا چہرہ کہتا ہے، بس ہمیں تو ان کو ہی خوش کرنا ہے یقیناً خدا خود خوش ہو جائے گا۔ جبھی تو ہم ان کی خوشیوں میں اپنی خوشیاں مناتے ہیں کیونکہ ان کی خوشیوں میں ہی خدا کی خوشی ہے، اور ان کا غم مناتے ہیں کہ جن کے رنجیدہ ہونے سے خدا رنجیدہ ہو جاتا ہے، یقیناً وہ ہستیاں محمدؐ و آل محمدؐ ہی کی ہستیاں ہیں جبھی تو ہم ان کے پیروکاروں کے گروہ میں شامل ہونا فخر سمجھتے ہیں اور ہم ان کو دوست بناتے ہیں جو ان کی اطاعت میں ان کی سیرت پہ عمل کرتے ہوئے خوشنودی خدا حاصل کرنا چاہتے ہیں، جبھی تو ہم کہتے ہیں۔

جو بھی محمدؐ و آل محمدؐ کا حب دار ہے
وہی ہمارا دوست صاحب افتخار ہے
اپنی ذاتی دوستی نہ دشمنی جناب
مگر دشمن اہل بیتؑ پہ لعنت سو بار ہے

بلا شبہ ہمارا عقیدہ ہی یہی ہے کہ ہم محمدؐ و آل محمدؐ کے دوستوں کو دوست اور ان کے دشمنوں کو دشمن جانتے ہیں، اور یہی تو وفاداری کی علامت ہے، یہی تو محبت کی

علامت ہے اور یہی تو مودت کی علامت ہے اور بے شک یہی مودتِ فی القربیٰ تو خدا کے رسولؐ نے اپنی دینی خدمات کے بدلے میں امت سے مانگی ہے۔

اور یقیناً خدا بھی یہی چاہتا ہے کہ اس کی پسندیدہ مخلوق کی اطاعت کی جائے، ان کی تعظیم کی جائے ان کا ادب کیا جائے، ان کو خوش رکھا جائے ان کے سامنے اونچا نہ بولا جائے ان سے آگے نہ نکلا جائے ان کی آواز سے آواز بلند نہ کی جائے، جو وہ دیں وہ لے لیا جائے اور جس سے وہ روکیں اس سے رُک جایا جائے مختصراً خدا کا سارا نظام دین ان ہی ہستیوں پر انحصار کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

اور یہ ہی ہستیاں دین کی وضاحت کرتے ہوئے دکھائی دیتی ہیں، اور ان ہی ہستیوں کے راستے پر چلتے ہوئے ولی، غوث، قطب، ابدال بنتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، ان ہستیوں نے جو عملی طور پر دینِ مبین کو بلندی بخش دی اور جس طریقے سے اپنی زندگیوں کو انسانوں کے بیچ گزار کر عملی نمونے پیش کئے اور اپنی زندگیوں کو قیامت تک کے لئے انسان کے لئے مشعلِ راہ بنا دیا، تو یقیناً انسان ان کی اطاعت کرتے ہوئے نہ صرف کامیاب ہو سکتا ہے بلکہ سکونِ قلب جیسی نعمت سے بھی فیض یاب ہو سکتا ہے۔

پھر کیوں نہ ربِ کعبہ ان ہستیوں کی اطاعت کو نجات قرار دیتا بے شک پھر خدا نے انسان سے ان ہی کی اطاعت چاہی، کہ اے دین میں داخل ہونے والو سیرت محمدؐ و آل محمدؐ کو اپناؤ سیرتِ علیؑ ابن ابی طالب کو اپناؤ سیرتِ امام حسنؑ کو اپناؤ سیرت امام حسینؑ کو اپناؤ اور سمجھو جنہوں نے بدلے کو چھوڑ کر معافی کے دروازوں کو کھول دیا۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قیدیوں سے سزا کی بجائے اچھے سلوک کی مثالیں قائم کر دیں، کلیجہ چبانے والی سے بدلہ نہیں لیا، قاتل کو شربت پیش کر دیا۔

اور خواتین کے لئے سیرت جنابِ خدیجہؑ ہے جس نے شوہر پر نہ صرف سب کچھ قربان کر دیا، بلکہ تین سال تک شعب ابی طالبؑ میں رہ کر ماتھے پہ شکن نہیں آنے دی جو کہ سارے عرب کی ملکہ تھی، اس کی بیٹی کا کردار والدہ سے بھی بھاری نظر آتا ہے، سیرت جنابِ فاطمہؑ مکمل تفسیرِ اسلام ہے، وضاحتِ قرآن و حدیث ہے، جو ان کی کوکھ میں پلیں وہ جنت کے سردار بنتے ہیں، اور ان کی تصویریں زینبؑ و کلثومؑ جنہوں نے کربلا سے شام تلک دینِ محمدیؐ کو روزِ روشن کی طرح منور کر دیا، ان مقدس اور محترم ہستیوں سے ہماری خواتین کو درس لینا چاہئے۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے نہ صرف ہمیں دینِ اسلام دیا بلکہ سکھایا اور عمل کر کے دکھایا۔ تا کہ انسان کو انسانیت سیکھنے میں مشکل نہ پیش آئے۔

پھر تمام مذاہب کے حُسن ﴿اسلام﴾ کو احسن طریقے سے آسان الفاظ میں ایک معرکے میں سمجھا دیا، خدا کے دین کی مکمل وضاحت، قرآن کی مکمل تفسیر، سنتِ رسولؐ کا عملی نمونہ، تمام انبیاءؑ کی زندگیوں کا منظّم خلاصہ صرف اور صرف ایک کربلا میں آپ کو مل جائے گا،

آدمؑ تا بہ محمدؐ تمام ادیان کی
کربلا میں حسینؑ تفسیر کر گئے

اسی لئے تو کربلا کو درس گاہ کہا جاتا ہے، یہ ایک درس گاہ ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو کی تفصیلی وضاحت کرتے ہوئے دکھائی دیتی ہے مولا حسینؑ نے نہ صرف دین بچایا بلکہ انسانیت کو تا قیامت محفوظ کر دیا، جبھی تو غیر مسلم بھی حسینؑ کی عظمت کو سلام کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

اور اسی لئے تو فقط خدا کے حکم سے بولنے والے نبیوں کے سردار نبیؐ، خدا کے حکم سے ساری زندگی مولا حسینؑ کی شخصیت کو اجاگر کرتے رہے، کہ کل کو کوئی یہ نہ کہے کہ مجھے نہیں معلوم تھا کہ یہ ہستی اتنی بلند ہے، اور کوئی انسان یہ نہ کہہ سکے کہ یا رسول اللہؐ میں تو آشنا نہیں تھا۔

اسی لئے تو سرورِ انبیاءؐ فخرِ کائنات نے خدا کے حکم سے، عقیدے سے، فرمودات سے اور اپنے اعمال سے مقامِ حسینؑ کو ثابت کر دیا، واضح کر دیا، سمجھا دیا، کہ اے مسلمانانِ اسلام جس خدا کی تو عبادت کرتا ہے اور وہ قرآن جو تیرے لئے حکمِ خدا ہے، اور جس نبیؐ کی سنت تیرے لیے دینِ اسلام ہے، جس کا عمل تیرے لئے باعثِ تقلید ہے، وہ ساری کی ساری عبادتیں اگر اکٹھی ہو جائیں تو جبینِ رسالت کے ساتھ خدا کی بارگاہ میں موجود ہو جاتی ہیں۔ اور ساری عبادتیں سمٹ کر رسولؐ کے سجدے میں جمع ہو جاتی ہیں۔ اور پھر جب جبینِ محمدؐ خدا کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جائے تو تمام کائنات کی عبادتیں خدا کے حضور سجدہ ریز ہو جاتی ہیں، اور حسینؑ وہ شخصیت ہے، اگر رسولؐ کی پشت پر سوار ہو جائے تو حکمِ خدا سے سجدۂ محمدِ مصطفیٰؐ میں طوالت آ جاتی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے، اگر حسینؑ خطبے کے درمیان آ جائے تو خطبہ رسالت میں رکاوٹ آ جاتی ہے۔ حسینؑ کے لئے کبھی ممبر کو چھوڑا جاتا ہے، کبھی حسینؑ کو مباہلہ میں ہاتھوں پر اُٹھا کے لے جایا جاتا ہے، کبھی حسینؑ کو کندھوں پہ بٹھا کے مدینے والوں کو دکھایا جاتا ہے، کبھی حسینؑ کو اپنی زلفیں تھمائی جاتی ہیں، کبھی حسینؑ کی خاطر سب کو خاموش کرایا جاتا ہے، کبھی حسینؑ کو اپنے منہ سے کھلایا جاتا ہے، کبھی حسینؑ کو خمس کا حقدار ٹھہرایا جاتا ہے، کبھی حسینؑ کو صدقہ سے بچایا جاتا ہے، کبھی حسینؑ کی قبر کے زوار کا درجہ حج سے بڑھایا جاتا ہے، کبھی حسینؑ کو الحسینؑ منی وانا من الحسینؑ فرمایا جاتا ہے، اور کبھی حسنینؑ کو جنت کا سردار بتایا جاتا ہے، ساری کی ساری جنت کا وارث حسینؑ، علیؑ کا لال فاطمہؑ کا لخت جگر، تو پھر یہ یقینی بات ہے کہ ہر جنتی کو جنت جانے سے پہلے مسلمان ہونا پڑے گا حسینی ہونا پڑے گا، اور اب جس نے بھی امام حسینؑ سے دشمنی کی، جس نے بھی امام علیؑ سے دشمنی کی، جس نے بھی امام حسنؑ سے دشمنی کی جس نے بھی بنت نبیؐ سے دشمنی کی یا ان کو رنجیدہ کیا، پھر وہ تو نہ لے جنت کا نام، کیونکہ:

جنابِ جنت تو ہے حسینؑ کی
وہاں علیؑ والے ہی جائیں گے

اسی لئے تو ہم ان کی غلامی کو شرف سمجھتے ہوئے ان کے ماننے والوں کے گروہ میں شامل ہو کر فخر کرتے ہیں اور ان کا شیعہ ہونا بحکم خدا اور رسولؐ جانتے ہیں، اسی لئے تو ہم محمدؐ و آل محمدؐ کی خوشی میں خوشی مناتے ہیں، اور ان کے غم میں رو

کے ان کے گروہ میں ہونے کا عملی نمونہ پیش کرتے ہیں، اسی عقیدے کے ساتھ تمام شیعان حیدرِ کرار کربلا والوں کی یاد کو ایسے مناتے ہیں جیسے خدا کا رسولؐ چاہتا ہے، جیسے اس نے عمل کر کے ان ہستیوں کی محبت کو دکھایا۔

اور تمام امت مسلمہ اگر نجات اور قرب خدا اور قرب رسول اللہؐ چاہتے ہیں تو محمدؐ و آل محمدؐ کے در کو تھام لیں، یقیناً کامیاب ہو جائیں گے، جبکہ خود خدا کا عظیم نبیؐ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں،

میرے اہلِ بیتؑ کی مثال کشتی نوحؑ کی طرح ہے، جو اس میں سوار ہو گیا بچ گیا اور جو رہ گیا سو غرق ہوا۔﴿حدیث﴾ اس سے زیادہ کھلی وضاحت کو جو نہ مانے اس کی اپنی مرضی، گو کہ کفارِ مکہ سے لے کر نجران کے عیسائیوں تک کو ان کی سچائی اور صداقت پر یقین کامل ہے۔

جبکہ محمد ﷺ نے ۲۴ ذوالحجہ ۱۰ ہجری کو مقام مباہلہ میں تمام مسلمانوں میں سے صرف علیؑ فاطمہؑ حسنؑ حسینؑ کو بچوں کا علم بنا کر میدان مباہلہ میں لہرا دیا، ابتدائے اسلام ہو رہی تھی تو کفار کے سامنے علیؑ محمد ﷺ کی رسالت کی گواہی دیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اور جب دین مکمل ہونے کو ہے نبی اکرمؐ کا تقریباً آخری سال ہے۔

مباہلہ میں صدیق اُنہیں کس نے مانا تھا
اور ٹھکرائی بھلا کس نے حسنینؑ کی گواہی ہے

یقیناً بائیس برس پہلے بھی علیؑ عصمت کا گواہ اور بائیس سال بعد بھی علیؑ اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب ان کے ساتھ سیدۃ النساءؑ اور حسنین شریفینؑ بھی شامل ہو کر گواہی دیتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ یقیناً معصوم ہی عصمت کی گواہی دے سکتے ہیں، سب نام ور صحابہ کی موجودگی میں، توحید کی گواہی کے لئے صرف پنجتن پاکؑ۔ جب میدان میں آئے تو عیسائی مان گئے اور ان عیسائیوں نے بھی اس کی تصدیق کر دی، جب مباہلہ کے میدان میں نبی اکرمؐ بچوں کا ایک جلوس لے کر نکلے تو اس میں صرف اور صرف پنجتن پاکؑ کی ہستیاں ہی شامل تھیں، اگر مسلمان تاریخ کا ٹھیک طریقے سے عدل کی کرسی پر بیٹھ کر تھوڑے سے غور سے مطالعہ کرے تو ہر چیز اسے سمجھ آ جائے گی۔

یوں ہر میدان میں خدا کا حکم ظاہر ہو گیا، اسلام اور اسلام کے بانی اور وارث عیاں ہو گئے۔ اب نہ جانے مسلمان ہی کیوں اس حقیقت سے نظر چراتا ہے۔ اور اگر مسلمان حقیقت کو مان لے تو دین اسلام سے تمام تفرقے ختم ہو جائیں گے۔

آخر میں میری دعا ہے کہ:

خدا ہمیں حقیقت سے نظر چرانے والوں میں شامل نہ کرے بلکہ ان لوگوں میں شامل کرے جو حقیقت پر قائم رہتے ہوئے ہر ظلم کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو جاتے ہیں۔ خدا ہمیں ظالموں میں شامل نہ کرے۔ چاہے ہم پہ ظلم ہوتے رہیں۔ خدا ہم کو بھی حسینیوں میں شامل مان لے اور ہمارے ساتھ قیامت کے روز امام حسینؑ کے ساتھیوں جیسا سلوک کرے اور ہمیں کربلا والوں میں محشور کرے۔ آمین

زیادہ تر بیرون ملک رہنے کی وجہ سے اپنے پردیسیوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے

میں نے زیادہ ثقیل الفاظ بندی سے اِجتناب کرنے کی ہی کوشش کی ہے۔ اور سادہ الفاظ سے ذہنوں پر دلیل اور ثبوت کی سیڑھی رکھتے ہوئے مثالوں کی روشنی میں آپ کے دلوں میں آب پاشی کرنے کی جسارت کی ہے۔

آپ کو ان الفاظ کے کھلتے ہوئے کھلیانوں میں صرف گُل و اناج کی مہک و رعنائی ہی نہیں بلکہ رنج و الم اور زمانے کی تلخ حقیقتوں کے سخت کانٹوں کا بھی احساس ملے گا۔ جس کے لئے میں معذرت خواہ ہوں، مگر کیا کروں۔ بے رحم زمانے نے جو تاریخ رقم کی ہے اس سے نظر چرانا مناسب نہیں۔ کیونکہ اگر ہم نظر چرائیں گے تو سیکھیں گے کیسے؟ کوئلے کو ہیرا یا ہیرے کو کوئلہ کہنے سے ہیرے اور کوئلے پر کوئی فرق نہیں پڑتا مگر اس تفریق سے انسان اپنے عالم اور عاقل ہونے کی دلیل دے سکتا ہے، اچھوں کو برا اور بروں کو اچھا کہنے کا ان پہ اثر ہو نہ ہو مگر کہنے والا رُوِنظر ہو جاتا ہے۔

اس لئے ہمیں کسی کی بھی طرف داری نہیں کرنی چاہئے۔ اور ہمیشہ حق کا ہی ساتھ دینا چاہئے اور حق پر ہی ڈٹے رہنا چاہئے۔ نہ کہ اپنے بنائے ہوئے ناقص اصولوں کو سنہری اصولوں پر سوار کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور کبھی بھی جھوٹ کو حق پر سوار کرنے کی کوشش میں اپنا معیار نہیں گرانا چاہیے۔ ہمیں ہمیشہ حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے اپنی زندگیوں کے ساتھ حق ادائی کرنی چاہئے۔

سیّد فیاض حسین نقوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں حق پہ جیوں میں حق پہ مروں
بس معصیت خدا کبھی نہ کروں
میری دعاؤں کو بھی تو اثر دے
دامن کو میرے تو خوشیوں سے بھر دے
گناہ گار ہوں تو مجھے معاف کردے
خدایا خدایا خدایا خدایا

خدایا خدایا خدایا خدایا

گناہ گار ہوں تو مجھے معاف کردے
دامن کو میرے تو خوشیوں سے بھر دے
خدایا خدا یا خدایا خدایا

میری تنہائیوں کو تو دے دے سہارا
زندگی کی نوع کو تو دے دے کنارا
پریشانیوں پر تو مجھ کو صبر دے
دامن کو میرے تو خوشیوں سے بھر دے
گناہ گار ہوں تو مجھے معاف کردے
خدایا خدا یا خدایا خدایا

کوئی مانگے تم سے یہ تیری رضا ہے
جو مانگتا ہے تو کرتا عطا ہے
میرے جیون کو بھی کر تو امر دے
دامن کو میرے تو خوشیوں سے بھر دے
گناہ گار ہوں تو مجھے معاف کردے
خدایا خدا یا خدایا خدایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روتا ہوں میں تیرے سجدوں میں جا کر
تجھی سے ہی مانگوں میں باہیں پھیلا کر
ہم پر بھی کر تو کرم کی نظر دے
دامن کو میرے تو خوشیوں سے بھر دے
گناہ گار ہوں تو مجھے معاف کر دے
خدایا خدا یا خدایا خدایا

میں حق پہ جیوں میں حق پہ مروں
بس معصیتِ خدا کبھی نہ کروں
میری دعاؤں کو بھی تو اثر دے
دامن کو میرے تو خوشیوں سے بھر دے
گناہ گار ہوں تو مجھے معاف کر دے
خدایا خدا یا خدایا خدایا

☆.☆.☆.☆.☆

دُعا ہے میری یہ دُعا

میرے خدا سے میری دعا
اے میرے خدا   اے میرے خدا
اے میرے مالک میرے اللہ
میرے مولا میرے آقا
بخش دے سب کی خطائیں
بخش دے بس میری خطا
میرا وجود ناقص ہے
میں حقیر بندہ تیرا
میں ڈھیر گناہوں کا
تو رحیم کریم خدا میرا
تو غلطیوں سے پاک ہے
میں خامیوں سے بھرا ہوا
میں نادم و پشیمان ہوں
ہے صفت تیری سریع الرضا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرا کام تم سے مانگنا
تیرا کام تو ہے بس عطا
میرے خدا میرے خدا
تو جانتا ہے دل کی بات
بس میں تیرا بس تو میرا
آقا ہے تو میں بندہ تیرا
اٹھا کر اپنے ہاتھوں کو
روتا ہے یہ بندہ تیرا
اب کیا کرے گا میرا رحیم
میں نے سرکو ہی جھکا دیا
تیرا فیصلہ منظور ہے
اب جو چاہے تو دے سزا
ہے فرق تو تُو جانتا
تو میرا خدا میں تیرا گدا
گناہوں کا میں اسیر ہوں
بخش دے کر دے رہا
میں کس کے در پہ جاؤں گا
میرا کوئی ہے اور کیا

☆.☆.☆.☆.☆

حمدِ باری تعالیٰ

جو دنیا کی ہر چیز میں سمائی ہے
وہ تو میرے خدا کی اکائی ہے

اسے ڈھونڈنے باہر نہ جانا تم
وہ وہیں ہے جہاں تیری پرچھائی ہے

جب غور کیا چرخ کائنات پر
پھر خدا کی طاقت نظر آئی ہے

قاصر ہے تجھے سمجھنے سے انساں
ورنہ ہر شئے تیری محوِ مداحی ہے

دل میں میرے تو اس طرح سما گیا
آنکھ میں جیسے دنیا سمٹ آئی ہے

قریب ہے جو شہ رگ سے جناب
ہم نے تو اس سے ہی لو لگائی ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رحمٰن

ساری کائنات پر اُس کا احسان ہے
وہ مالک میرا تو بڑا رحمان ہے

فرار ممکن نہیں جس کی شاہی سے
دونوں جہانوں کا وہ سلطان ہے

حساس ہے کتنی یہ تخلیق دیکھو
خدا کا اک کمال تو یہ انسان ہے

بخشش کے در اس نے کھولے ہوئے ہیں
میرے مالک کی دیکھو کہ کیا شان ہے

تا قیامت رہے گا مددگار سب کا
ایسا معجزہ گر تو اک قرآن ہے

اسی کی سنی جاتی ہے بات بھی جناب
جس پہ بھی ہوا رب مہربان ہے

☆.☆.☆.☆.☆

ہستیاں

میرے اللہ میرے رحماں
تیری تخلیق پہ ہم قرباں

پہچان تیری جن سے ہوئی
انہی کی ہے تُو پہچاں

ہے پاک محمدؐ نور خدا
رب ہوا ہے جس سے عیاں

جس کا عمل ہے دین خدا
جس کی بات ہی قرآں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرم اللہ وجہہ اللہ علیؑ
مولا علیؑ ہے کلِ ایماں

جس کے لئے ہے دنیا قائم
وہی تو ہے امامِ زماں

شکر تیرا نہ ہو گا ادا
مسجود ہے گو ہر انساں

اسی لئے ڈرتا ہوں جناب
کہ میں دنیا میں ہوں مہماں

☆.☆.☆.☆.☆

سلام

خدا کے رسولؐ مصطفیٰؐ پر سلام
اللہ کے ولی مرتضےٰؑ پر سلام

جس در پہ فرشتے درود پڑھیں
آیتِ تطہیر زہراؑ پر سلام

صلح کر گئی جس کی غاصب عیاں
سردارِ جنت مجتبےٰؑ پر سلام

لٹایا ہے گھر جس نے دین پر
اس کربل کے سید الشہداؑ پر سلام

طاقت حسینؑ اور زینبؑ کی ردا
ہم سب کا عباسؑ با وفا پر سلام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ فخرِ کبریا وہ یوسفِ حسینؑ
ہم شکلِ رسولِ خدا پر سلام

گرا ڈالا جس نے حرمل کا تیر
شش ماہے شیرِ کربلا پر سلام

جس کا سایہ ہے دین کے سر پر
بنتِ زہراؑ کی اس ردا پر سلام

پس گردن تھے ہاتھ جن کے
علیؑ کی اولادِ اولیٰ پر سلام

سیّد کا سلام ہے سادات پر
امامِ زمانہ عجّل اللہ پر سلام

☆.☆.☆.☆.☆

میرا نبیؐ

خدا کی پہچان میرا نبیؐ
ہے بولتا قرآن میرا نبیؐ

جانِ عمران میرا نبیؐ
تفسیرِ فرقان میرا نبیؐ

ھاشمی شان میرا نبیؐ
دیں کا نگہبان میرا نبیؐ

عرشی مہمان میرا نبیؐ
کامل انسان میرا نبیؐ

یزداں کا فرمان میرا نبیؐ
رحمتوں کا آسمان میرا نبیؐ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عرب کا سلطان میرا نبیؐ
ہے جس کا احسان میرا نبیؐ

منبعِ ایمان میرا نبیؐ
رحیم کا رحمان میرا نبیؐ

ہے جس کا احسان میرا نبیؐ
جانِ جہان میرا نبیؐ

رسولِ زمان میرا نبیؐ
میرا دین ایمان میرا نبیؐ

ہے سب سے مہان میرا نبیؐ
آوازِ یزدان میرا نبیؐ

خدا کا نشان میرا نبیؐ
اسلام کی آن میرا نبیؐ

عارفِ ادیان میرا نبیؐ
مالکِ کون و مکان میرا نبیؐ

☆.☆.☆.☆.☆

اسوۂ رسولؐ

اسوۂ رسولؐ کو تم بار بار دیکھو
دیکھو آلِ رسولؐ کا کردار دیکھو
پھر سمجھ آئے گا تجھے مولودِ کعبہ
تم جا کر پہلے کعبے کی دیوار دیکھو

تربیت علیؑ کو سمجھنے کے لئے
پہلے لشکرِ حسینؑ کا علمدار دیکھو
ثواب ہے ستر حج کا فرمایا رسولؐ نے
تم زیارت حسینؑ کے انوار دیکھو

اگر دیکھنے ہیں بہشت کے باسی تم نے
آؤ آ کر مولا حسینؑ کے عزادار دیکھو
کیوں ابھی روتی ہیں شام کی ویرانیاں
کون فریادی گزرا ہے دربار دیکھو

مصلے پہ کھڑے ہیں باہیں پھیلائے ہم
اے وارثِ نبیؐ ہمارا انتظار دیکھو

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جنابِ آمنہؑ کے لال پہ سلام

جنابِ آمنہؑ کے لال پہ سلام
خدا کے عظیم کمال پہ سلام

حسنِ یوسف جہاں ماند ہے
نبیؐ کے اس جمال پہ سلام

رات سوئی جس کے لئے
مؤذنِ رسولؐ بلالؓ پہ سلام

غریبوں کا جو مددگار ہے
خدا کی اس مجال پہ سلام

مغلوب ہو گئے جس سے عیسائی
پنجتنؑ کے اس جلال پہ سلام

محمدؐ نے کی ہے جس کی تعظیم
خدیجہؑ کی اُس مثال پہ سلام

☆.☆.☆.☆.☆

آل محمدؐ سادات پر سلام

احمد مصطفیٰؐ کی ذات پر سلام
آلِ محمدؐ سادات پر سلام

قرآن پر بھی ہیں لاکھوں سلام
اور نبیؐ کی ہر بات پر سلام

محبوب سے جب ملاقات ہوئی
معراج کی اُس رات پر سلام

آئیں گے جب بارہویں امامؑ
ہمارا ہے اُس ساعت پر سلام

جو جاتا ہے اب بھی طواف کر کے
اُس پانیءِ فرات پر سلام

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ پنجتنؑ پاک

مصطفیٰؐ مرتضیٰؑ حسنینؑ اور سیدہؑ
یہ پنجتنؑ پاک ہیں میرے رہنما
میری روح میری جاں میرا ایمان بھی
میری ساری کائنات یہ میرے مقتدا
میرے رہنما میرے رہنما

رحمت العالمین حبیب خدا
تخلیقِ اول ہیں مصطفیٰ
صاحب لو لاک ہیں خیرالورا
معصومِ اول فخرِ انبیاءؑ
میرے رہنما میرے رہنما

امام المتقین علیؑ مرتضیٰ
وہ شیرِ خدا مشکل کشاء
وصیِ نبیؐ ولی اللہ
ہیں بے کسوں کا اک آسرا
میرے رہنما میرے رہنما

دخترِ رسولؐ خیر النساءؑ
خاتونِ جنت ہیں سیدہؑ
عصمت کا تاج بانی پردا
فاطمہ زہراؑ سیدہ طاہرا
میری رہنما میری رہنما

سردارِ جنت ہے مجتبیٰؑ
نورِ علیؑ حسنؑ با صفا
فتح جس کی ہے صلح
مشہور ہے جس کی سخا
میرے رہنما میرے رہنما

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے بادشاہ حسینؑ غریب کربلا

ہیں مولا حسینؑ لا الہ کی بِنا

وارث انبیاءؑ صبر کا بادشاہ

جن کی خاک ہے خاک شفا

میرے رہنما میرے رہنما

☆.☆.☆.☆.☆

نبیؐ نبیؐ میرا نبیؐ نبیؐ

نبیؐ نبیؐ میرا نبیؐ نبیؐ

وہ شفیع المذنبین ہے بخشش پہ جس کی یقین ہے

جس کے لئے ہے دنیا بنی نبیؐ نبیؐ میرا نبیؐ نبیؐ

نبیؐ نبیؐ میرا نبیؐ نبیؐ

محمدؐ تو ہے نور خدا کا خدا تو نہیں ہے خدا نما سا

ہے برادر جس کا مولا علیؑ نبیؐ نبیؐ میرا نبیؐ نبیؐ

نبیؐ نبیؐ میرا نبیؐ نبیؐ

بات بھی جس کی قرآن ہے جو مالکِ کلِ ایمان ہے

جس سے پائیں فیض سبھی نبیؐ نبیؐ میرا نبیؐ نبیؐ

نبیؐ نبیؐ میرا نبیؐ نبیؐ

ہے مومنوں کی جو معراج ہے جس کے سر پہ عرشی تاج

ہے جس کی محبت دل میں رچی نبیؐ نبیؐ میرا نبیؐ نبیؐ

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ

صلے علیٰ صلے علیٰ   صلے علیٰ صلے علیٰ
یا مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ   یا مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ
یا مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ

پاک جس کی ذات ہے   قرآن جس کی بات ہے
وہ میرا نبیؐ نورِ خدا   صلے علیٰ صلے علیٰ
یا مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ

تعارفِ خدا ہے وہ   سردارِ انبیاؑ ہے وہ
جس کا وصی ہے مرتضیٰؑ   صلے علیٰ صلے علیٰ
یا مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ

خدیجہؑ کی جو جان ہے   زہراؑ کی وہ تو شان ہے
ہے والدِ خیرالنساء   صلے علیٰ صلے علیٰ
یا مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ

وہی سرورِ کونین ہے   ایک کندھے پر حسینؑ ہے
ہے دوسرے پر مجتبیٰؑ   صلے علیٰ صلے علیٰ
یا مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ

☆☆☆☆☆

عشقِ محمدؐ

جو عشقِ محمدؐ کا طلب گار نہیں ہے
وہ انسان ہی صاحب کردار نہیں ہے

جو بھی آلِ محمدؐ سے محبت نہیں کرتا
وہ شخص تو محمدؐ کا وفادار نہیں ہے

ہمیں تو قیامت میں بچا لیں گے حیدرؑ
وہ لوگ ڈریں جن کا کوئی مددگار نہیں ہے

وہ ہرگز نہ سمجھ پائے گا آزادی کا مطلب
جو شخص بھی غلامِ شاہِ ابرار نہیں ہے

خوشنودیِ مولا کے طلبگار ہیں ہم لوگ
جنت سے تو ہمیں کوئی سروکار نہیں ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب آلِ محمدؐ کو سمجھو گے تو جانو گے
اس باغ میں سب گل ہیں کوئی خار نہیں ہے

محشر میں کیا وہ منہ دیکھائے گا نبیؐ کو
جو نواسہءِ رسولؐ کا عزادار نہیں ہے

حاصل ہو گر حمایت سبطِ رسولؐ کی
پھر یہ زندگی جناب کوئی دشوار نہیں ہے

☆.☆.☆.☆.☆

درِ محمد ﷺ

شکرِ خدا ہے جس نے محمدؐ کا در دیا
مانگا جو در سے دامن خدا نے بھر دیا

تاریخِ دین کر کے خون سے رقم
اسلام کو حسینؑ نے محفوظ کر دیا

مشکلوں میں دین پر زہراؑ کے لال نے
لٹا کربلا میں اپنا سارا گھر دیا

وقت آخر حسینؑ کو تحفے کے طور پر
ربابؑ نے سجا کر اپنا لختِ جگر دیا

کوئی نہیں مثال ایسی تاریخ دیکھ لو
جس طرح سجدے میں سید نے سر دیا

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرا امامؑ

وہی تو میرا امامؑ ہے
جس کے ہاتھ میں زمام ہے

جو پاؤں میں ان کے بھی
معلّیٰ اب اس کا نام ہے

مشکلوں میں مصطفیٰؐ کی
وہ خدا کا انعام ہے

خود مصطفیٰؐ سے پوچھ لیں
علیؑ کا کیا مقام ہے

نمازوں میں جن پر جناب
درود صبح شام ہے

☆.☆.☆.☆.☆

علیؑ علیؑ علیؑ کرو

تم کلمۂ اسلام پڑھو
علیؑ علیؑ علیؑ کرو

خدا کا یاد انعام کرو
علیؑ علیؑ علیؑ کرو

مشکل کو آسان کرو
علیؑ علیؑ علیؑ کرو

زہراؑ پر سلام کرو
علیؑ علیؑ علیؑ کرو

یہ ورد صبح شام کرو
علیؑ علیؑ علیؑ کرو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا تم عام کرو
علیؑ علیؑ علیؑ کرو
غدیر والا کام کرو
علیؑ علیؑ علیؑ کرو

من ان کا غلام کرو
علیؑ علیؑ علیؑ کرو

☆.☆.☆.☆.☆

امام علیؑ

مولا کہوں امامؑ کہوں مقتدا کہوں
خدا کو ان سے کیسے میں جدا کہوں

عبادت ہے علیؑ کا ذکر نبیؐ نے یہ کہا
جبھی تو میں علیؑ علیؑ جگہ جگہ کہوں

خدا نے نام دیا اُس کو اپنے نام سے
علیؑ کو اعلیٰ نہ کہوں تو اور کیا کہوں

علیؑ ولی خدا کے اور وصی رسولؐ کے
اے فاطمہؑ کے شوہر تجھے مرحبا کہوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رزتی ہیں مصیبتیں جن کے
ہیں مشکلوں کا ان کو مشکل کشا کہوں

یک جان ہیں سارے ہی یہ تو جناب
حسنؑ حسینؑ مصطفیٰؐ یا مرتضیٰؑ کہوں

☆.☆.☆.☆.☆

علیؑ والے

جو بھی صاحب کردار ہوگا
وہ غلامِ حیدرِ کرارؑ ہو گا

ہر پیرو کارِ آلِ محمدؐ
سیرت میں ایک شاہکار ہو گا

جو مظلوم کا ہمدرد ہے
میرے مولا کا اعزادار ہو گا

ڈٹ جائے جو حق بات پر
وہ فکرِ میثم تمار ہوگا

جو حبِ علیؑ میں دیوانہ ہو
وہ رونقِ محفلِ سردار ہوگا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو توڑ دے زنجیرِ ظلمت
وہ حُرؑ سا کوئی جگردار ہوگا

جس محفل میں ہو ذکرِ علیؑ
وہی تو اِرم کا معیار ہوگا

جب سبھی کا من سرشار ہوگا
پھر نعرۂ حیدرِ کرارؑ ہوگا

جنابؔ جس کا جتنا معیار ہے
بس اس کا اتنا انتظار ہو گا

☆.☆.☆.☆.☆

یا علیؑ مدد

مومن کو مہکاتا ہے یا علیؑ مدد
اور منافق کو جلاتا ہے یا علیؑ مدد

جب زبان پر آتا ہے یا علیؑ مدد
تو دل میں گاتا ہے یا علیؑ مدد

میں قربان صدقے اس نام پر
جو مشکلیں بھگاتا ہے یا علیؑ مدد

مومن مہکتے ہیں اس نام سے
دشمنوں کو ستاتا ہے یا علیؑ مدد

دل اسی کا دیوانہ ہو جاتا ہے
جب کوئی بلاتا ہے یا علیؑ مدد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشکل میں گر ہو تو سنو!
بس مقدر بناتا ہے یا علیؑ مدد

تم بھی کہو ہے سنتِ نبیؐ
رسولؐ فرماتا ہے یا علیؑ مدد

روح کی غذا اور من کی
پیاس بجھاتا ہے یا علیؑ مدد

ہم اس کے ساتھ ہیں جنابؔ
جو نعرہ لگاتا ہے یا علیؑ مدد

☆.☆.☆.☆.☆

علیؑ ابنِ ابی طالبؑ

علیؑ ابنِ ابی طالبؑ ہیں مشکل کشاء ہمارے
وصیِ نبیؐ ولی اللہ ہیں مقتدا ہمارے

محمدؐ سے تا بہ محمدؑ ہیں کل نا محمدؐ
ہیں یہ ناطقِ قرآن یہ رہنما ہمارے

دیں کا اصول یہ روحِ ایماں بھی ہیں
یہ سارے ہیں محمدؐ نا خدا ہمارے

خاتونِ جنت فاطمہؑ حسنینؑ ہیں جوانانِ جنت
قسیم النار و جنہ ہیں مرتضیٰؑ ہمارے

ہے فخر کی بات یہ ہمارے لئے جنابؔ
کہ پیشواؤں کے پیشوا ہیں پیشوا ہمارے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرے علیؑ

میرے علیؑ ہیں تیرے ولی
تیرے ولی ہیں میرے علیؑ

ہم سب کے امام ایک ہیں
یہ بات ہے کتنی بھلی

ہم جائیں کہاں ان کے سوا
کہاں ہے کوئی اور گلی

سنا ہے اک یہی تو نام
جب سے ہے آنکھ کھلی

جس نے علیؑ کو چھوڑ دیا
قسمت بس اس کی جلی

باغِ رسالت میں جناب
علیؑ ہیں پھول زہرا کلی

☆.☆.☆.☆.☆

علیؑ علیؑ

نہ کر انحصار فقط واعظ مسجد و مندر پر
ڈال کے دیکھ کمند کبھی تو قلندر پر

تیری بھی زندگی سنور جائے گی اے دوست
کبھی تو آ کے دیکھ تو علم کے سمندر پر

تم ہر ایک کو ایک سیڑھی نیچے ہی پاؤ گے
دیکھ لو ! جا کے تم نبیؐ کے منبر پر

مانا کہ فخرِ فضہؓ کم نہیں ہے لیکن
مجھے بھی ناز ہے آقائے قنبرؓ پر

جو رسولؐ کے قریب تھا ہمارا قریبی ہے
ہم تو جاتے نہیں کسی بھی نمبر پر

اسے کم نہ سمجھنا تم کبھی بھی جناب
جس کے احسان ہیں تیرے پیغمبرؐ پر

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ علیؑ میرے علیؑ

معراج نبیؐ سے خبر ملی
تھے عرش پر میزبان علیؑ

خدا کی پہچان ہمارے نبیؐ
ہے محمدؐ کی پہچان علیؑ

احمد کے برادر میرے مولاؑ
ہے عمران کی بھی جان علیؑ

رسولؐ کہہ گئے ہیں لوگو
ہے کلِ ایمان علیؑ

خاتونِ جنت ہے جس کی زوجہ
ہے زہراؑ کی وہ شان علیؑ

شہرِ علم کا در بھی ہے
اور ہے عدل کا میدان علیؑ

آؤ جینا اسی سے سیکھ لیں
ہے کامل فقط انسان علیؑ

ید اللہ وجہ اللہ عین اللہ علیؑ
ہے بولتا ہوا قرآن علیؑ

ہمارے رسولؐ امین ہیں
ہے امانتوں کا نگہبان علیؑ

سبھی کا ہے مشکل کشاء
اور خدا کا اک احسان علیؑ

☆.☆.☆.☆.☆

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ

خدا کے علوم کا انبار ہے علیؑ
اور نہتے مظلومو ں کی تلوار ہے علیؑ

شہر علم کا در بھی وہی ہے
اور عدل کا اک معیار ہے علیؑ

تفسیر رسولؐ اور قرآن بھی علیؑ
اور نورِ خدا کا انوار ہے علیؑ

منافقوں کی موت ہے علیؑ
اور مومنوں کی پکار ہے علیؑ

بستر پہ تو علیؑ ہیں محمدؐ
عرش پہ خدا کا اَسرار ہے علیؑ

یداللہ وجہ اللہ کرم اللہ علیؑ
بس خدا کی گفتار ہے علیؑ

یا علیؑ یا علیؑ تم پکارا کرو
ہم عاصیوں کا مدد گار ہے علیؑ

دین کی بنیاد تو علیؑ ہیں جناب
اورکلِ ایمان کا کردار ہے علیؑ

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ یا علیؑ تم پکارا کرو

یا علیؑ یا علیؑ تم پکارا کرو
مقدر کو اپنے سنوارا کرو

مشکل بھی تیری ہو جائے گی حل
بس ادب سے علم کا نظارا کرو

آلِ محمدؐ کی چوکھٹ پہ جھک کے
بلند آکے تم اپنا ستارا کرو

منافق لرزتا ہے اس نام سے
یا علیؑ کہہ کے اسے للکارا کرو

حق زہراؑ کی خاطر ان کا حق
بس سادات پہ تم وارا کرو

ہے یہی بخشش دونوں جہاں کی
سیرت پہ ان کی سدھارا کرو

☆.☆.☆.☆.☆

مولائی

میں تو مشہور مولائی عام ہوں
میں تو پیرو کارِ امام ہوں

مجھے جنت دوزخ کا ڈر نہیں
میں اس کے مالکوں کا غلام ہوں

میں ملنگ ہوں مولا علیؑ کا
میں غلام خیر الانامؐ ہوں

میں علیؑ کے چاہنے والوں کو
بڑے ادب سے کرتا سلام ہوں

ہے پنجتن کا احسان جناب
کہ میں بھی محو کلام ہوں

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیرالنساءؑ

خاتونِ جنت خیرا لنساء ہے فاطمہؑ
روحِ خدیجہؑ جانِ مصطفیٰ ہے فاطمہؑ

ان کی عظمت تو رسولؐ سے پوچھیے
کسی کو کیا معلوم کہ کیا ہے فاطمہؑ

پوچھا رسولؐ سے ہے تعظیم کا سبب کیا
کہنے لگے وہ خوشنودیِ خدا ہے فاطمہؑ

مومنات کے لیے مشعل راہ ہے فاطمہؑ
قرآن کی تفسیر پیکر حیا ہے فاطمہ

خطبات زینبؑ سے یہ معلوم ہوا ہے
روح اسلام کی ایک ادا ہے فاطمہؑ

جنت کے وارثوں کی مادرِ گرامی
ہے بنت رسولؐ علی کی زوجہ ہے فاطمہؑ

☆.☆.☆.☆.☆

امام حسنؑ

پیش کرتے ہیں تیرے سارے غلام
زہراؑ کے لال تم پہ سلام

رہ گیا تھا جو حدیبیہ میں
صلحِ حسنؑ کر گئی وہ کام

دشمنان علیؑ کو عیاں کر گئے
حیدرؑ کے شیر ، میرے امامؑ

جس کے بھی دل میں بغض حسنؑ ہے
وہ تو نہ لے جنت کا نام

دشمنِ حسنؑ سے تبرا کرے
یہی تو ہے مومن کا کام

مولا حسینؑ جسے مولا کہیں
یہ ہے جنابِ حسنؑ کا مقام

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میلادِ مولا حسنؑ

آج میلاد مولا حسنؑ ہو رہا ہے
ہر طرف یا حسنؑ یا حسنؑ ہو رہا ہے

میرے مولا کا دیکھو جشن ہو رہا ہے
مقدر سے دور ہر شکن ہو رہا ہے

ذکرِ معصوم چھایا ہے کچھ اس طرح
کہ اب محفل سے جانا کٹھن ہو رہا ہے

کر کے یاد جنت کے وارثوں کو
مضطرب دلوں میں امن ہو رہا ہے

ہیں پھولوں کی پتیاں چاروں طرف
یوں میلادِ مولاؑ چمن ہو رہا ہے

مولاؑ کے نعروں سے یوں لگ رہا ہے
کہ پردیس بھی اب وطن ہو رہا ہے

یہ پنجتنؑ کا صدقہ ہے ذیشان جناب
کہ اپنا باثر سخن ہو رہا ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مولا حسنؑ کا ذکر

مولا حسنؑ کا ذکر سکونِ دو جہان ہے
نبیؐ کہہ گئے ہیں وہ ناطق قرآن ہے

وہ نواسہِ رسولؐ ہے جگر گوشہ ء بتولؑ
وہی تو ہے جو وارثِ کلِ ایمان ہے

خاتونِ جنت کہے مولودِ کعبہ سے
میرا حسنؑ رسالت کا ترجمان ہے

صبر و تحمل کی مولا حسنؑ مثال ہے
وہ شبیہِ رسولؐ فخرِ انسان ہے

پھر لوٹ کر جنابؔ وہ جاتا نہیں کبھی
جو بھی ہوا ان کا کبھی مہمان ہے

☆.☆.☆.☆.☆

پہلی کلی

وہ ہیں پہلی کلی زہراؑ کے چمن کی
کیا بات ہے میرے مولا حسنؑ کی

وہ نظر آئے ہمیں سب سے ہی آگے
مباہلہ میں جو بنی تصویر پنجتنؑ کی

جب صلح حسنؑ پہ غور کیا تو
وہ آئے نظر معراج امن کی

جو مولا حسنؑ کو آقا نہ مانے
نہ پائے گا خوشبو وہ عدن کی

ہو جاتے ہیں موم سنتے ہی دشمن
جنابؔ یہ تعریف ہے ان کے سخن کی

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت

ہے سبطِ نبیؐ کا قیام دیکھئے
اب یزیدیت کا انجام دیکھئے

جس شہر کو بسایا قمرِ حسینؑ نے
اس کربلا معلیٰ کا مقام دیکھئے

درِ بتولؑ پہ آگ کا تحفہ
آلِ رسولؐ کا احترام دیکھئے

شہادت کو تڑپ رہے ہیں سبھی
مولا حسینؑ کے غلام دیکھئے

توحیدِ الٰہی سمجھنے کے لئے
سناں پر تلاوتِ امامؑ دیکھئے

حسینؑ سے ہی ہے دین کی بقا
غور سے اگر اسلام دیکھئے

گر سکون جنت سمجھا ہے تجھے
تو پہلے کربلا و شام دیکھئے

معراج مومنوں کی ہو گی وہاں
جنابِ کربلا کا نام دیکھئے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صفِ ماتم

ہر سال صفِ ماتم بچھایا کریں گے ہم
کربلا والوں کی یاد منایا کریں گے ہم

ماتم کریں گے ہم تو مولا شبیرؑ کا
غم میں ان کے نوحے سنایا کریں گے ہم

ہمیں تو ہے تقدس بقیۃ اللہ کا
اسی لئے تابوت اٹھایا کریں گے ہم

مجلس حسینؑ میں تو آتے ہیں معصوم
معصوموںؑ کی وہ محفل پایا کریں گے ہم

دل کھول کے روئیں گے ان کے مصائب پہ
فضائل پہ ان کے نعرے لگایا کریں گے ہم

ظالم سے کر کے نفرت ظلم سے بچیں گے
مظلوموں پہ آنسو بہایا کریں گے ہم

جس گھر کی مداحی میں قرآن ہے اُترا
کچھ ان کی مداحی میں سنایا کریں گے ہم

مجلس حسینؑ کی ہو گی جس جگہ جنابؑ
سیدہ کو پُرسہ دینے جایا کریں گے ہم

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ کی یہ بادشاہی

جہاں تک میرے خدا کی یہ خدائی ہے
وہاں تک میرے حسینؑ کی یہ بادشاہی ہے

دیکھ لو نکال کر دیں سے حسینؑ کو
پھر کہاں سلامتی پھر تباہی ہی تباہی ہے

مباہلہ میں کس نے صدیق انہیں مان لیا
ٹھکرائی بھلا کس نے حسنینؑ کی گواہی ہے

مشکل میں رسولؐ سنگ کون تھا بتاؤ تو
شعبِ ابی طالبؑ میں جو زندگی بتائی ہے

یہ مجلس حسینؑ کی یہ تذکرے رسولؐ کے
اس جہان کے لئے اپنی یہی کمائی ہے

رونا غمِ حسینؑ میں یہ سنتِ رسولؐ ہے
جبھی تو آنکھ میری بھی بھر آئی ہے

غازیؑ کے ہاتھ تو آج بھی بلند ہیں
وفا کس طرح سے اس نے نبھائی ہے

مان گیا فضیلت وہ مالک کی غلام پر
ابنِ غلام کی سند جس نے لکھائی ہے

کیا شان ہے حسینؑ کی علیؑ ان سے بلند
رسولؐ نے یہ بات سب کو سمجھائی ہے

دولتِ خدیجہؑ بھول کر بس تمہیں یاد ہے
جاگیر ایک گھڑی میں جس نے لائی ہے

سمجھ ذرا حسینؑ ومنی وانا من الحسینؑ
بھلا کیا چیز رسولؐ نے حسینؑ سے پائی ہے

بدلتے ہیں مقدر وہ ایسی ہستی ہیں جناب
کہ خاک بھی جس نے خاکِ شفا بنائی ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ ہم کو راس آ گیا

غمِ حسینؑ ہم کو راس آ یا ہے
خدا جس کے بدلے پاس آ یا ہے

جس نے کہا دل سے یا حسینؑ
پھر اس کی مدد کو عباسؑ آ یا ہے

اس نے پکارا ہے یا علیؑ مدد
جس پہ بھی وقت کوئی خاص آیا ہے

مانتا ہے وہ پھر حسینیوں کو
جس شعور میں بھی احساس آیا ہے

وہ لگتا ہے ہم کو حسینیؑ جناب
جس کا نظر کالا لباس آ یا ہے

☆.☆.☆.☆.☆

عظمت حسینؑ کی

دیکھو نبیؐ کے سجدوں میں عظمت حسینؑ کی
مسجود رہی جیسے کہ محبت حسینؑ کی

اک نعرہ حیدریؑ لگا کر دیکھ لو
گر دیکھنی ہے تجھ کو رعیت حسینؑ کی

نظر جہاں بھی آئے عباسؑ کا علم
سمجھنا وہاں پر ہے حکومت حسینؑ کی

عزادارِ حسینؑ جہاں بھی ملیں تجھ کو
دِکھتی ہے وہاں پر ہمیں ملت حسینؑ کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حرؑ بن کے اُبھرتا ہے مقدر کا ستارا
جس کو ہوئی میسر ہدایت حسینؑ کی

مولا حسینؑ نے جب ھل من کی دی صدا
تو اصغرؑ میں نظر آئی جلالت حسینؑ کی

عباسؑ کو سکھایا تھا اُم البنینؑ نے
کہ کس طرح ہے کرنی اطاعت حسینؑ کی

اک پہر میں بہتر لاشوں کو اُٹھایا
کربلا میں دیکھیے ہمت حسینؑ کی

نسلِ یزید تو ہستی سے مٹ گئی
کتنی با اثر تھی ضربت حسینؑ کی

ٹھکرائی مومنوں نے بہشت و زندگی
ارے کتنی عظیم ہے صحبت حسینؑ کی

کربِ بلا کو جب معلّی بنا دیا
پھر ہوگئی ساری ہی عبادت حسینؑ کی

جہاں پر زوار کے ہوں ستر حج قبول
وہ کتنی عظیم ہے زیارت حسینؑ کی

جنت سے بھی ہے افضل مقامِ معلّی
ہے کربلا معلّی فضیلت حسینؑ کی

اسی دل میں تو خدا رہتا ہے دوستو!
جس دل میں بسی ہے عقیدت حسینؑ کی

دبیرؔ انیسؔ جوشؔ محسنؔ ہوئے جناب
جس جس نے بھی کی ہے مدحت حسینؑ کی

☆.☆.☆.☆ ☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محرم کا چاند

محرم کا چاند روئے محرم کی رات روئے
ایامِ محرم ہیں ساری سادات روئے

روتا ہے میرا دل میری آنکھ بھی روئے
کربل کے ذکر پر تو بات بات روئے

ہچکولیوں میں سارا پنڈال آ گیا ہے
گلے مل کے مومنوں کے دیوار ساتھ روئے

سادات کا دل نہ تم توڑنا کبھی بھی
ہلتا ہے عرش اب بھی جب سید کی ذات روئے

ہم شکلِ حسنؑ آئے جب دلہے کے روپ میں
دیکھ کے قاسمؑ کو ساری بارات روئے

دربارِ یزیدی میں کر کے خطاب سید
دینِ محمدیؐ کی کر کے اشاعت روئے

☆.☆.☆.☆.☆

زینبؑ کی اسیری

زینبؑ کی اسیری پر زمین و آسماں روئے
پڑھ کے درود ہائے امامِ زماں روئے

بازار شام میں مولا حسینؑ کا سر
نیزے کی نوک پر پڑھ کے قرآں روئے

کربلا میں دیکھ کے امت کے مظالم
بیٹا نبیؐ کا ابنِ کُل ایماں روئے

ظالم کے ظلم اور فسق و فجور پر
وہ بیدار ہو چکا جو انساں روئے

شاہِ حُر کی آمد پر خاموش ہیں ایسے
جیسے پانی کی کمی پر کھڑا میزباں روئے

مظلوموں پر تو اب روتی ہے کائنات
کرب و بلا کا جیسے ہر عنواں روئے

یہ آسماں کی بارش بتاتی ہے جناب
غمِ حسینؑ میں آج بھی آسمان روئے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوچ

یہ سلام آخری ہے نبیؐ کے مزار کا
سبطِ رسولؐ کا خُلد کے سردار کا

اب یزیدیت کو ہے مٹانا حسینؑ نے
جبھی تو پیچ کھولا ہے شاہؑ نے دستار کا

خدا بھی ہے دیکھتا کربلا کو غور سے
اور منتظر زمانہ ہے سادات کے کردار کا

فتح حسینؑ پر اٹھے گا علم عباسؑ کا
اور زینبؑ لے گی جائزہ یزید کے دربار کا

کیا ہوگیا انسان کو کیوں کرتا ہے مقابلہ
اِدھر نواسۂ رسولؐ ہے اُدھر پوتا جگر خوار کا

محافظِ اسلام ہے بس اک کنبۂ ابو ترابؑ
اِن سب پر مومنوں کا اور سلام اشکبار کا

یوں محاسبہ کیا ہے ابنِ علیؑ نے ظالم کا
اب راستہ نہیں تا قیامت یزید کو فرار کا

نہ بیعت کر کے یزید کی بچا لیا اسلام کو
یہ اسلام پر احسان ہے حسینؑ کے انکار کا

ٹھکانہ اس کا ہے جہنم کردار کو بھی رہنے دو
جو ہو گیا مخالف بہشت کے سردار کا

مٹ گئی ہستی سے دشمن کی نسل ساری
ہے زندہ بیٹا آج بھی حیدرِ کرارؑ کا

ثواب ستر حج کا ملتا ہے کربلا میں
یہ انعام ہے رسولؐ سے حسینؑ کے زوار کا

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بچایا حسینؑ نے

ظلمت سے انسان کو بچایا حسینؑ نے
اور انسانیت کا تاج پہنایا حسینؑ نے

انسانیت تھی عالمِ نزاع میں تڑپ رہی
موت کو جامِ حیات پلایا حسینؑ نے

جاگتے میں سوئے ہوئے اس انسان کو
خوابِ غفلت سے جگایا حسینؑ نے

خونِ جگر دے کر صحرائے کربلا کو
سرسبز و شاداب معلی بنایا حسینؑ نے

گو جینے کے سلیقے سکھائے ہیں علیؑ نے
مگر موت کو جینا سکھایا حسینؑ نے

لکھ کے حسینیت کو اپنے لہو کے ساتھ
اور یزیدیت کو دُنیا سے مٹایا حسینؑ نے

دینِ محمدؐ بولا بڑے فخر کے ساتھ
میری بقا کی خاطر سر کٹایا حسینؑ نے

انسانیت بیدار ہوئی جس کے وسیلے سے
وہ دین میں وفا کا علم لگایا حسینؑ نے

بس تا قیامت انسان اب سیکھتا رہے
اس شان سے کربلا کو سجایا حسینؑ نے

جانتے تھے کربلا اور بچوں کی پیاس بھی
پھر بھی یزیدیوں کو پانی پلایا حسینؑ نے

کربلا میں چار سو لاشوں کے ڈھیر میں
کچھ سوچ کے اصغرؑ دفنایا حسینؑ نے

ہو جاؤ حسینیوں میں شامل تم جناب
کہہ کے ھل من تمہیں بلایا حسینؑ نے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عقیدہ

عترت اہل بیتؑ اور قرآن لیا ہے
ہم نے محمدؐ سے کُل ایمان لیا ہے

توحید تو ہماری رگوں میں رچی ہے
بس علیؑ کے خدا کو خدا مان لیا ہے

شبیرؑ کا ذکر ہے کر رہا عیاں
کہ حق کا سیدھا راستہ پہچان لیا ہے

محمدؐ سے وفا کی دلیل یہی ہے
کہ دشمنِ زہراؑ کو دشمن مان لیا ہے

علیؑ کا ذکر میرا ذکر ہے خدا کا
ہم نے نبیؐ کا یہ فرمان لیا ہے

محمدؐ نے کہا یہ کُلِ ایمان ہے
خندق کا جس نے یہ میدان لیا ہے

یہ ذکرِ آلِ محمدؐ کمال ہے جنابؔ
کہ مشکلوں کو ہم نے آسان لیا ہے

☆.☆.☆.☆.☆

بعد از رسالتِ مآبؐ

کھل کے دشمنِ علیؑ بے نقاب ہوئے ہیں
برے حالات بعدِ رسالتِ مآبؐ ہوئے ہیں

خدا نے دے دی عزت بس آلِ رسولؐ کو
گو سادات کے دشمن تو بے حساب ہوئے ہیں

جب بھی اُٹھا رسولؐ سے کبھی بدلے کا سوال
بس ہر جگہ پہ اولادِ علیؑ جواب ہوئے ہیں

کر کے قتل حسینؑ کو ملعون ہوئے ذلیل
گھر لٹا کے بھی مولاؑ تو کامیاب ہوئے ہیں

جو اُجڑ مٹانا چاہتے تھے اولادِ علیؑ کو
مقدر انہی کی نسل کے بس خراب ہوئے ہیں

یہ تو آلِ محمدؐ کی مداحی کا کرم ہے
ہم جیسے بھی محبّ مشہور جنابؔ ہوئے ہیں

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عباسؑ

حیدرؑ کے لال کو ہمارا سلام ہے
زہراؑ کے لال کا جو غلام ہے

طاقت علیؑ کی وہ علمدارؑ بھی وہی
فوج حسینؑ میں بس غازیؑ کا نام ہے

علمدارِ حسینیؑ سے معلوم یہ ہوتا ہے
کہ لواء الحمد بھی غازیؑ کا انعام ہے

ہے ماتمی جلوس کی شان علم کالے
شبیرؑ کے مشن کی یہ تشہیر عام ہے

شبیرؑ کا قیام ہے اپنی جگہ جناب
مگر عباسؑ کا کربل میں اپنا مقام ہے

☆.☆.☆.☆.☆

عباسؑ مولا

ٹوٹے دلوں کی آس مولاؑ
علیؑ کا شیر عباسؑ مولاؑ

شبیرؑ کی کریمیوں پر
مسکراتے ہیں اداس مولاؑ

کربلا کی تاریخ میں
وفاؤں کا اقتباس مولاؑ

روتا ہوں میں اس لئے
کہ اصغرؑ کی بجھے پیاس مولاؑ

میں غلام ہوں جناب کا
یہ کرتے رہے التماس مولاؑ

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انسان

انسان ابھی بے شعور ہے
گو ہر روز روزِ عاشور ہے

کر کے نور کا انکار یہ
پھر چاہتا جلوہِ طور ہے

انسان جان کے انجان ہے
پھر سمجھتا ہے بے قصور ہے

انسان چھوڑ کے عدل کو
کس بات میں مشہور ہے

جو ظالم کا ہمدرد ہے
وہ حقیقتوں سے دور ہے

ارے واعظ حق ادائی کر
کیوں حق بات سے مجبور ہے

ہے وہی انسان غرق ہوا
جس نے بھی کیا غرور ہے

انساں بھول کے انجام کو
ہوا موت کا مفرور ہے

بس ان کا ذکر کرو جناب
ابھی ہونا جن کا ظہور ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دو جہاں ہمارے

نقشِ قدم رسولؐ پہ ہے کارواں ہمارا
ساقیِ کوثر ہے منزل رساں ہمارا

درس گاہ ہماری کرب و بلا ہے لوگو
غازی کا علم ہے قوی نشاں ہمارا

ہمیں جنت کے مالکوں کی غلامی پہ فخر ہے
کہ یہ جہاں بھی اپنا وہ بھی جہاں ہمارا

پچھتائے گا تا عمر قیامت میں دیکھنا
جو سمجھا نہیں ہے اب تک شورِ آذاں ہمارا

مقام علیؑ کو سمجھنے میں فرق ہے ورنہ
خدا رسولؐ کعبہ اور ایک قرآں ہمارا

وارث ہمارے مولا جب ہو گئے جناب
پھر دین و دنیا اپنے کون و مکاں ہمارا

☆.☆.☆.☆.☆

آلِ محمدؐ

ہم عاشقِ رسولؐ ہیں علیؑ کے غلام
خدا سے ملا ہے ہمیں یہ انعام

مقدر ہے ہمارا جو ہمیں ہوئے نصیب
حکم خدا سے یہ معصوم ہیں امام

یہ آلِ رسولؐ یہ وہ ہستیاں ہیں
نمازوں میں جن پہ درود و سلام

جن کی جاگیر جنت ہم ان کی رعایا
اور انبیاءؑ بھی ہیں ان کے غلام

فجر ظہر عصر مغرب اور عشاء
ہیں درود و سلام ان پہ صبح سے شام

مومنوں کے ہم خادم ہیں جناب
یہ شاہوں سے اعلیٰ لگا ہمیں مقام

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دو جہاں ہمارے

نقشِ قدم رسولؐ پہ ہے کارواں ہمارا
ساقیِ کوثر ہے منزل رساں ہمارا

درس گاہ ہماری کرب و بلا ہے لوگو
غازی کا علم ہے قومی نشاں ہمارا

ہمیں جنت کے مالکوں کی غلامی پہ فخر ہے
کہ یہ جہاں بھی اپنا وہ بھی جہاں ہمارا

پچھتائے گا تا عمر قیامت میں دیکھنا
جو سمجھا نہیں ہے اب تک شورِ آذاں ہمارا

مقام علیؑ کو سمجھنے میں فرق ہے ورنہ
خدا رسولؐ کعبہ اور ایک قرآں ہمارا

وارث ہمارے مولا جب ہو گئے جنابؔ
پھر دین و دنیا اپنے کون و مکاں ہمارا

☆.☆.☆.☆.☆

آلِ محمدؐ

ہم عاشقِ رسولؐ ہیں علیؑ کے غلام
خدا سے ملا ہے ہمیں یہ انعام

مقدر ہے ہمارا جو ہمیں ہوئے نصیب
حکم خدا سے یہ معصوم ہیں امام

یہ آلِ رسولؐ یہ وہ ہستیاں ہیں
نمازوں میں جن پہ درود و سلام

جن کی جاگیر جنت ہم ان کی رعایا
اور انبیاءؑ بھی ہیں ان کے غلام

فجر ظہر عصر مغرب اور عشاء
ہیں درود و سلام ان پہ صبح سے شام

مومنوں کے ہم خادم ہیں جنابؔ
یہ شاہوں سے اعلیٰ لگا ہمیں مقام

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقدسات

گر عزت چاہتے ہو تم اطراف میں
تو ضد چھوڑ کے رہنا تم اعتراف میں

جیسے کعبے کی شان ہے اس کے غلاف میں
یوں عزتِ عورت ہے مکنہ و سکاف میں

یہ مجلسوں میں چاشنی الگ بات ہے لیکن
ایک لطف خاص ہے تیرے اعتکاف میں

اب مصلحت پسندی تو ایک شیوہ ہو گیا
حق گوئی پاؤ گے تو فقط اشراف میں

نا انصافیوں سے ملتی ہے ذلت انسان کو
اور طاقت حسینؑ ہے عدل و انصاف میں

یہ تو مقدسات کی بات ہے جناب
کہ ہم رکھتے ہیں مقدسات بس غلاف میں

☆.☆.☆.☆.☆

مظلوم کا ماتم

مظلوم کو ظالم سے بچاتا ہے ماتم
اور ظالم کو میدان سے بھگاتا ہے ماتم

ہر ایک نوحہ ہے ترانہ حسینؑ کا
اور یزیدیت کے منہ پہ طماچہ ہے ماتم

ہل جائیں گے جس سے ظلم کے حصار
ظلم کے مٹانے کو ہمیں آتا ہے ماتم

تقدیریں بدلتی ہیں مظلوم کے ماتم سے
اور لوگوں کے مقدر بناتا ہے ماتم

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مظلوم کا ماتم تو فخر کی بات ہے
جبھی مومن سینوں پہ سجاتا ہے ماتم

بھاگتا ہے ظالم پھر اسی جگہ سے
کوئی ماتمی جہاں پر اُٹھاتا ہے ماتم

یہ مودتِ فی القربٰی کی علامت بن گیا
کہ کون حسینیؑ ہے یہ بتاتا ہے ماتم

ہمیں ناز ہے جنابؐ ماتم پہ جبھی تو
مومن سینہ تان کے دکھاتا ہے ماتم

☆.☆.☆.☆.☆

آوازِ سیدؐ

ایک قدم بڑھاؤ لوگو
بس خدا کے لیے آؤ لوگو
یزیدیت مٹ جائے گی
بس حسینیتؑ اپناؤ لوگو

ساری باتیں چھوڑ کر
نبیؐ کی بات دہراؤ لوگو
ہو اگر حق پہ تم
پھر نہ تم گھبراؤ لوگو

جو بھی راہ امامؑ ہو
تم اسی راہ پہ جاؤ لوگو
کائنات بنی جسکے لیئے
اسی کا ہی گاؤ لوگو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسی میں ہی عزت ہے
کہ اپنے بوجھ اٹھاؤ لوگو
سارے خلوصِ نیت سے
اپنے وعدے نبھاؤ لوگو

درود اور سلام کے ساتھ
اپنی محفلیں مہکاؤ لوگو
اگر ہو تم علیؑ والے
تو کردار سے دکھاؤ لوگو

غمِ حسینؑ نجات ہے
اس غم کو مناؤ لوگو
پتہ چلے حسینیوں کا
گھروں پہ علم لگاؤ لوگو

پاؤ گے توقیر تم
صدائے مظلوم اٹھاؤ لوگو
نہ دیکھو سامنے کون ہے
کلمہ حق سناؤ لوگو

دل میں جو بھی بات ہو
زباں پر بھی لاؤ لوگو
اگر کام کوئی نیک ہو
سب کو ساتھ ملاؤ لوگو

بڑوں کی بات اور ہے
دلوں کو تم جھکاؤ لوگو
سچ بات کے لئے
سولی پہ چڑھ جاؤ لوگو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چھپاؤ تم عیوب لیکن
شہادت نہ چھپاؤ لوگو
سیرت آل محمدؐ پہ
اپنی زندگی بیتاؤ لوگو

ادائیگی واجبات میں
کبھی نہ شرماؤ لوگو
یہ باتیں ہیں سیّد کی
انہیں سمجھو اور سمجھاؤ لوگو

☆.☆.☆.☆.☆

کربلا تشہیر کریں

آؤ کہ ہم کربلا کی تشہیر کریں
بولتے قرآں کی تفسیر کریں

آؤ قول و فعل اور عمل میں آ کر
ہم اپنے وجود کو شمشیر کریں

ظالم کو جکڑیں چاروں طرف سے
یوں ہاتھوں کو ہم زنجیر کریں

بس رسولؐ زادی خوش ہو جائے
ہم یوں پرسہ دلگیر کریں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر فرشتے ہم پہ رشک کریں گے
آؤ ذکرِ مولا امیرؑ کریں

جس در سے ملتی ہے جنت سب کو
آؤ خود کو وہاں فقیر کریں

شہر میں ویران ہے بقیع
آؤ کعبۂ زہراؑ تعمیر کریں

اک نقشِ حسینؑ پر جناب
آؤ کہ کربلا تحریر کریں

☆.☆.☆.☆.☆

بھلائی

حق بات سے سدا ہی رہنا متصل
ٹوٹنے نہ پائے مگر کسی کا دل

مظلوم کی مدد سے ہٹنا نہیں کبھی
اور ثابت قدم رہنا تم مانند سل

شہادت سے نہ آنکھ چرانا تم کبھی
زندگی میں آئے جتنی بھی مشکل

ظالم کے ظلم سے ڈرنا نہیں کبھی
تم رہنا با عمل اور مستقل

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نجات ہے تیری اطاعت رسولؐ میں
اور مودت میں چھپا ہے تیرا مستقبل

ملتی ہیں کوششوں سے کامیابیاں
محنت سے گئے صحرا میں پھول کھل

یہی بات تو انسان سمجھا نہیں ابھی
زمیں پہ ظلم سے جاتا ہے عرش ہل

مانگ کر تو دیکھ پنجتنؑ کے واسطے
جو چاہو تم جنابؐ جائے گا تجھے مل

☆.☆.☆.☆.☆

جب معلّی

ہو جائے گی پوری کی تمام کی
بس ضرورت ہے بارھویں امام کی

جب بھی بنتِ زہراؑ کا نام آتا ہے
یاد آجاتی ہے کربلا و شام کی

لوگ انہیں خدا بنائے بیٹھے ہیں
کیا بات ہے نبیؐ کے غلام کی

کچھ مفاد پرستوں نے پیٹ کی خاطر
روح ہی نکال دی دینِ اسلام کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ مجلسِ حسینؑ سے محسوس ہوا ہے
کہ اپنی زندگی ہے کسی کام کی

ہوتی گئی حدیث بنتا گیا قرآن
جو بھی میرے نبیؐ نے کلام کی

جب معلّی ہو پاؤں تلے جنابؑ
پھر کیا خواہش ہمیں کسی مقام کی

☆.☆.☆.☆.☆

غدیرِ خم

علیؑ ولی ہو ہر زبان پہ اسے ترانہ بنایا جائے
یہ حکم خدا ہوا ہے مجھے وہ آج پیغام سنایا جائے

جس سے حقِ رسالتؐ ہو گا ادا یہ حکم اتنا خاص ہے
جو پیچھے ہیں انہیں آنے دو اور اگلوں کو واپس بلایا جائے

جانے نہ پائے یہاں سے کوئی بھی بنا سنے اس بیان کو
بھاگنے والوں کے لے لو کجاوے اور ان سے منبر بنایا جائے

نہ ڈرو میرے رسولؐ ان سے میں اللہ تیرے ساتھ ہوں
حق ادا کرو ہے حقِ رسولؐ کہ حق کو حق سے دکھایا جائے

پہلے پوچھو اس مجمع عام سے کہ کتنے ہو تم انہیں عزیز
جب مان جائیں سارے ہی پھر زبانوں سے بھی کہلوایا جائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آج میدان غدیرِ خم میں کراؤ تجدید بیعت اصحاب سے
سب کہیں آپ ہیں مولا ہمارے مولا فضاؤں کو سنوایا جائے

پھر ہاتھ ہلا کے میرے حبیب تم اپنے حبیب کو پاس بلاؤ
پھر اسے اٹھاؤ سب کو دکھاؤ اور پھر سب کو یہ بتایا جائے

ہیں میری طرح علیؑ بھی مولا ہیں تمھارے مولا مومنو!
پھر ہر بشر سے ہاتھ اُٹھوا کے علیؑ مولا علیؑ مولا کہلایا جائے

یہ حکمِ خدا ہوا ہے مجھ کو کہ سب علیؑ کے ہاتھ پہ بیعت کرو
چاہتا ہے خدا میدان میں سب سے ہی علیؑ مولا منوایا جائے

حکمِ خدا ہے علیؑ کے ہاتھ پہ سب کا ہاتھ رکھوایا جائے
مولا آپ ہی ہیں ہمارے مولا پھر ہر زبان سے یہ بلوایا جائے

☆.☆.☆.☆.☆

کردار یزید

صفین میں کس نے کس پر پانی بند کرایا تھا
اور کس نے صامت قرآں نیزوں پہ اٹھایا تھا

یہ کردار تو یزید تو نے ورثے میں پایا ہے
تبھی تو بولتا قرآں نیزے پر چڑھایا تھا

تیری نسل کے بھی قصے مشہور ہیں یزید
تیری ہی دادی نے امیرؑ کا کلیجہ چبایا تھا

میرے حسینؑ کا مقام کیا سمجھے گی بنی امیہ
یہ وہ ہیں جنھیں رسولؐ نے کندھوں پہ اٹھایا تھا

یثرب میں شاہ کو تو نے کیا تنگ کیا یزید
تیرے دادا نے نبیؐ کو مکہ میں تنگ کرایا تھا

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہماری درس گاہ

عبادت بھی ہے اس میں اور ہے قربِ خدا
سکون بھی ملے گا اور ہے جنت کا راستہ

ملتا ہے جہاں پر انبیاءؑ کا سلسلہ
قرآن بھی ملے گا اور دین مصطفیٰ

نصرتِ ابو طالبؑ اور سخاوت خدیجہؑ
زہراؑ کی عصمت اور کردارِ مرتضیٰؑ

وہ فتح عظیم جو ہے صلح مجتبیٰؑ
یہ سب کچھ ہے ایک درس کربلاط

جسے قائم کر گئے ہیں سید الشہداؑ
تا قیامت ہے اب ہماری درس گاہ

لاکھوں سلام اس پہ ہمارے ہیں جناب
دیں کے لیے حسن نے دی ہے ردا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

امام رضاؑ

ہم جشن میں تیرے بن کے گدا آئے
اب دیکھتے ہیں اپنے مقدر میں کیا آئے

ہم تو باہیں پھیلائے کھڑے ہیں شب و روز
خدا کرے کہ اب ہمارا حجتِ خدا آئے

موسیٰ کاظمؑ پہ پڑے جب محمدیؐ مصائب
پھر مددگار ایک علیؑ بن کے رضاؑ آئے

ہمیں عرشِ معلیٰ کا کوئی شوق نہیں ہے
ہمارے نصیب میں بس زیارتِ کربلا آئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علی نقیؑ

علی نقیؑ علم کے باب آ گئے
جیسے کہ پھر رسالتؐ مآبؐ آ گئے

عالمِ میثاق میں جن کو منوایا تھا
خدا کے وہ دنیا میں انتخاب آ گئے

کہتی ہے حروفِ مقطعات کی ترتیب
قرآن کا نقیؑ بن کے خطاب آ گئے

جن کے ظہور کے لئے دنیا سج گئی
اور محفل کو مہکانے گل و گلاب آ گئے

ہیں تفسیرِ انبیاءؑ کی یہ تیسرے علیؑ
علیؑ علیؑ علیؑ کہو جناب آ گئے

☆.☆.☆.☆.☆

تیری جنت میں کتنا سکوں ہوگا یا رب
یہ حقیقت تو ہم ایک شام میں پا آئے

پھر کسی دشمن کا بچے گا ہی کیا یارو
جب چار سو بس علیؑ علیؑ کی صدا آئے

جی چاہتا ہے ان بگڑے ہوئے حالات میں
اب مدد کو ہماری بس مشکل کشاءؑ آئے

کوئی فرق نہیں ان بارہ چودہ میں جناب
یک جانِ عصمت ہیں مگر ہو کے جدا آئے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

راہ کربلا پہ چل
اگر جنت جانا ہے

دشمنِ سادات کا تو
جہنم میں ٹھکانہ ہے

علیؑ کے ذکر سے
محفل کو سجانا ہے

سید کی زندگی تو
کہ دین تجھے سمجھانا ہے

حادثات تو نام ہیں
موت کو بس آنا ہے

بس مجلسِ حسینؑ سے
دین کو پھیلانا ہے

دیں پہ کس کا خرچ ہوا
یہ سب کو بتانا ہے

بس راہِ کربلا کو
ہمیں تو اپنانا ہے

وہی تو یزید ہے
جس کا مومن نشانہ ہے

انسان کے امتحان کا
اب یہ زمانہ ہے

جنابؑ وہی رہبر ہیں
قرآن جن کا ترانہ ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے ماہِ صیام

سلام سلام سلام سلام
اے ماہِ صیام تم پہ سلام

ہے نبیوں میں جیسے مقام محمدؐ
ہے مہینوں میں وہ تیرا مقام

ہیں رحمت بھری تیری سحریاں
افطاریوں سے سجی تیری شام

یہ ماہِ صیام ہے ماہِ غنیمت
گناہ گاروں پہ ہے خدا کا انعام

چاروں کتابیں اسی ماہ میں آئیں
اور اسی ماہ میں آئے شبرؑ امام

نبی کا ناصر محافظ ہوئی زوجہ جدا
ہیں اسی ماہ میں اُنکے غم کے ایام

اس سے غارِ حرا اَمر ہوگئی
اس میں نازل ہوا خدا کا کلام

اس ماہ پہ احسان ہے ذوالعشیر کا
جبھی تو ہے اس میں دعوتی نظام

یہ ماہِ صیام کی ریت ہے جناب
غلاموں کو آقا دیتے ہیں جام

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سفرِ آخر

جب ہم شہرِ خاموشاں جائیں گے
سب کہتے سلاماً سلاماً آئیں گے

اِدھر روئیں گے ہمارے ہجر میں
اُدھر وہ ملن کے جشن منائیں گے

یہ سجا بنا کر ہمیں دیں گے ان کو
مولا لحد میں باہیں پھیلائیں گے

جبرائیلؑ دیں گے لوریاں ہم کو
اور عزرائیلؑ ہمیں سلائیں گے

زمین پھیلائے گی گود کو اپنی
ہمیں سب عرشی درود سنائیں گے

گر مشکل آئی جہاں بھی کوئی
ہم نعرہ حیدریؑ لگائیں گے

جنابِ جنت تو ہے حسینؑ کی
وہاں علیؑ والے ہی جائیں گے

☆.☆.☆.☆.☆

آوازِ دل

بس اللہ سے میں ڈروں
کلمہِ حق میں پڑھوں

کہہ کر محمدؐ الرسول اللہ
بس علیؑ علیؑ میں کروں

آقا میرے رسولؐ خدا
میں ان کا غلام ہوں

میرا حسینؑ تو دین ہے
اور نماز دین کا ستون

ہر کام آسان ہے
میں جب علیؑ کا نام لوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

موت میری تمنا ہے
جامِ شہادت میں پیوں

اپنی خواہش یہی تو ہے
اُن کی راہ پر مروں

مظلوم کا میں دوست ہوں
ہر ظلم سے میں بچوں

چاہتا ہوں فرمان ان کے
اپنے اشعار میں جڑوں

میری بقا تو ہے اسی میں
کہ سادات پہ اشعار کہوں

یہی تو میری خواہش ہے
کہ سیّد کا غلام رہوں

☆.☆.☆.☆.☆

حقیقت

ظاہر وہ جب چار سوں ہوں گے
پھر سبھی ادھر رجوع ہوں گے

بیٹھیں گے کعبہ میں ہم
قبلہ کی جستجو ہوں گے

جنت ہو گا مقام اپنا
عذاب میں عدو ہوں گے

جھکیں جو چوکھٹ پہ تیری
وہی قلندر بو ہوں گے

آئے گا مزا ہم کو
جب آپ رو بر و ہوں گے

اس میں روح جب آئے گی
ملک محوِ ہجو ہوں گے

پھر تو جنابِ جناب ہوگا
خدائی کی گفتگو ہوں گے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیعہ

جب سے وردِ میرا میرے حضورؐ ہو گئے
وہ فاصلے پلِ صراط کے عبور ہو گئے

یہ تو آلِ محمدؐ کا کرم ہے دوستو
کہ ہم بھی ان کے شیعہ مشہور ہو گئے

جب سے کر رہا ہوں ان کے تذکرے
میرے تو سارے غم ہی دور ہو گئے

درس تھا جس کا تقویٰ اور عاجزی
کیوں ان کے کلمہ گو مغرور ہو گئے

دل میں نہیں محبت ذرا بھی آلؑ کی
تم کلمہ پڑھ کے مسلمان ضرور ہو گئے

وہ زندگی جیتا حق پہ جو رہا جناب
ورنہ سب راہ میں ہی چور ہو گئے

☆.☆.☆.☆.☆

ہر پل خدا خدا کر

فجر کی ابتدا کر — آذان کی ندا کر
ادا سنتِ مصطفیٰؐ کر — ماتمی تو خدا خدا کر
ختم نبوت کی دلیل — کہا علیؑ ولی اللہ کر
خدا نبیؐ علیؑ بھی تیرا — بس رہبر تو بارہ کر

ذکر آلِ محمدؐ میں — وقت تو گزارا کر
جو اللہ کی پہچان ہیں — تو دم انہی کا بھرا کر
تو آل سے ولا کر — اور رسولؐ سے ڈرا کر
سمجھ قرآن غور سے — بس سر نہ تو مارا کر

تلاوت کو نہ بھولنا — خدا کے گھر گیا کر
پہلی صف میں تو — خود کو کھڑا کر
خدا معاف کر دے — بس یہی تو دعا کر
یہ سنتِ رسولؐ ہے — تو علیؑ علیؑ کیا کر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیعہ

جب سے وردِ میرا میرے حضورؐ ہو گئے
وہ فاصلے پلِ صراط کے عبور ہو گئے

یہ تو آلِ محمدؐ کا کرم ہے دوستو
کہ ہم بھی ان کے شیعہ مشہور ہو گئے

جب سے کر رہا ہوں ان کے تذکرے
میرے تو سارے غم ہی دور ہو گئے

درس تھا جس کا تقویٰ اور عاجزی
کیوں ان کے کلمہ گو مغرور ہو گئے

دل میں نہیں محبت ذرا بھی آلؑ کی
تم کلمہ پڑھ کے مسلمان ضرور ہو گئے

وہ زندگی جیتا حق پہ جو رہا جناب
ورنہ سب راہ میں ہی چور ہو گئے

☆.☆.☆.☆.☆

ہر پل خدا خدا کر

فجر کی ابتدا کر   آذان کی ندا کر
ادا سنتِ مصطفیٰؐ کر   ماتمی تو خدا خدا کر
ختم نبوت کی دلیل   کہا علیؑ ولی اللہ کر
خدا نبیؐ علیؑ بھی تیرا   بس رہبر تو بارہ کر

ذکر آلِ محمدؐ میں   وقت تو گزارا کر
جو اللہ کی پہچان ہیں   تو دم انہی کا بھرا کر
تو آل سے ولا کر   اور رسولؐ سے ڈرا کر
سمجھ قرآن غور سے   بس سر نہ تو مارا کر

تلاوت کو نہ بھولنا   خدا کے گھر گیا کر
پہلی صف میں تو   خود کو کھڑا کر
خدا معاف کر دے   بس یہی تو دعا کر
یہ سنتِ رسولؐ ہے   تو علی علی کیا کر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پڑھ کر نادِ علیؑ — اپنا تُو دفاع کر
اہلبیتؑ کی طرح — ہر پل خدا خدا کر
پنجتنؑ کا نام لے — کر تو جیا کر
ادب و احترام سے — نماز تو پڑھا کر

گر فرض ہے تم پر — تو زکوٰۃ تو ادا کر
ظالم سے منہ موڑ کر — مظلوم سے وفا کر
ہر احتیاج مند کو — جو ممکن ہو عطا کر
ہر پل موت کے لئے — بس تیار تو رہا کر

جو بھی تم سے مانگے — کچھ تو اسے مہیا کر
نہ ساتھ دو جرم کا — نہ ہی تو خطا کر
چغلی اور تہمت سے — تو دور ہی رہا کر
نفرت کر برائی سے — تو نیکی سے ولا کر

خود بھی کام نیک کر — اور دوستوں کو کہا کر
بس کئے جا نیکیاں — اور برائی سے بچا کر
حقِ سادات ہے خمس — گناہ نہ کر کھا کر
واجب ہے حج اگر — تو ادا کرو جا کر

تزکیۂ نفس کی خاطر — روزہ تو رکھا کر
مار کر اپنے نفس کو — جہاد تو بڑا کر
نہ توڑ دل کسی کا — نہ کسی کو خفا کر
دشمنوں کو بھی سدا — تو ہنس کے ملا کر

بیٹھو جب خاموش تم — غور و فکر سے سوچا کر
جب کوئی کہہ رہا ہو — تو غور سے سنا کر
گر بولنا پڑے تم کو — سوچ سمجھ کے بولا کر
جیسے بھی حالات ہوں — حق بات تو کہا کر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بچوں کو سمجھانا تم پیار سے بیٹھا کر
پہلے کر محنت تو پھر اللہ پہ بھروسہ کر
جو ذکر ثواب ہے تو وہ ذکر سدا کر
تشہیرِ دین کیے لیے سب سے تو ملا کر

جو علم ہے تیرے پاس سب کو تو آگاہ کر
نیکی کے کام میں تو قدم رکھ بڑھا کر
ہر دشمنِ اسلام سے بچ کے تو چلا کر
بزرگوں کے سامنے تو سر رکھ جھکا کر

لین دین کیا کر تو ضرور لکھ لکھا کر
تقویٰ کو اختیار کر خودی کو تو مٹا کر
مشکلوں میں بھی تو ہنس کے نباہ کر
ملے گی توقیر تجھے برے کام تو نہ کر

تو غلامِ آلِ رسولؐ ہے پھر بول سر اٹھا کر
مہمانوں کو ملا کر ہنس کر مسکرا کر
کر سب کو تو الوداع ہنس کر ہاتھ ہلا کر
تو گھر میں رکھا کر سرِ شام دِیا جلا کر

دعائیں ہوں گی مستجاب یاد حدیثِ کساء کر
سکون نہ تم پاؤ گے تم غریب کا دل دکھا کر
نہ خریدنا جہنم تم غریب کو ستا کر
پیاسوں کو یاد کرنا اپنی پیاس بجھا کر

حاصل کرو ثواب تم پانی تم پلا کر
ہر سنت تو ادا کر فرض نہ قضا کر
غمِ آلِ رسول میں تو پہنا لباس سیاہ کر
شہادت کو گلے لگانا میدان میں مسکرا کر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امامِ زمانہؑ کے لئے — تو گھر رکھ سجا کر
با وضو بھی رہنا تم — اور رہنا خوشبو لگا کر
جو کہتے ہو اوروں کو — وہ خود بھی کیا کر
پورا کر کے چھوڑنا — کبھی نہ کام ادھورا کر

جو بات کرو زبان سے — اسے بھی تو پورا کر
کام دل سے کیا کر — نہ کر دل چرا کر
گناہوں کو چھوڑ کر — پھر تو توبہ کر
علیؑ علیؑ کر کے تو — مقدر کو سنوارا کر

مشکل میں تو یاد رکھ — علیؑ علیؑ پکارا کر
جب بھی کچھ کہنا ہو — دھیمے سے بولا کر
سکون سے جواب دو — نہ جواب دو چلا کر
خدا کے گھر کی طرف — تو تیزی سے چلا کر

☆.☆.☆.☆.☆

میرے وارث بارہ امامؑ ہیں

میرے وارث بارہ امامؑ ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

میرے پہلے امام ہیں مرتضیٰ
جو ہیں نائبِ رسولِ خدا
وہ تو ناطق کلام ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

میرے دوسرے امام حسنؑ مجتبیٰ
ان کی جیت ہے ان کی صلح
وہ تو فاتحِ امیرِ شام ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں تیسرے امام حسینؑ بادشاہ
نواسہ رسولؐ کا مظلوم کربلا
جو اصل میں روح اسلام ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

میرے چوتھے امام زین العابدینؑ
وہ تو ہیں سید الساجدینؑ
جو اسیر کوفہ و شام ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

میرے پانچویں ہیں امام باقرؑ
اُٹھا ایڑیاں چلا جو باپ خاطر
جنہیں ملے رسولؐ کے سلام ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

جعفر صادقؑ ہیں چھٹے امام
جن کے نام پہ ہے فقہ کا نام
شاگرد جن کے تیرے امام ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

میرے ساتویں ہیں امام موسیٰؑ
جن کو گئی ہے قید کھا
جن پہ روتے ابھی زندان ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

آٹھویں امام ہیں علی الرضاؑ
جو ہیں صاحب قدر و قضا
جن کے بادشاہ غلام ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

میرے نویں امام تقی الجوادؑ
جو پوری کریں ہر دلی مراد
شاہ بھی جن کے خدام ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

میرے دسویں امام نقیؑ الہادی
جن کی اولاد عزم میں فولادی
خدا کے جن پہ بڑے انعام ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرے گیارھویں امام ہیں حسنؑ
جن کے بیٹے ہیں شاہِ زمن
جن کے بہت اعلیٰ مقام ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

میرے بارھویں امام جناب مہدیؑ
جن کی آمد کے ہم سب فریادی
یو ں ہوئے امامؑ بارہ تمام ہیں
ہم تو ان کے بس غلام ہیں

☆.☆.☆.☆.☆

اے ماہِ محرم

اے ماہ محرم تیرا جو سن اکسٹھ کا سال تھا
ہوا دسویں کے دن بھلا کیا کچھ پامال تھا

ادھر حیدرؑ کی دشمنی میں متحد تھا عرب سارا
اِدھر اصحاب واہلِ بیتؑ اور اک زہراؑ کا لال تھا

اصغرؑ کی جانثاری پہ گواہ ہوں میں محرم
اِدھر ہنستی تھی شہادت ادھر موت کا برا حال تھا

اکبرؑ کے جگر سے ان کا برچھی نکالنا
واللہ جرأتِ خلیل سے وہ بڑا کمال تھا

ابھی چاند میں سیاہی ہے اسی شامِ غریباں کی
جب خیموں کے جلنے سے ہوا فلک لال تھا

تھی موت بھی پریشان جنابِ اکبرؑ کو دیکھ کر
ہم شکلِ پیمبرؐ پہ حیدرؑ کا جلال تھا

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بی بی زہراؑ

قبرستان مدینہ ہے اک رسولؐ جائی ہے
رو رو کے صبح شام دیتی دوہائی ہے

شہر کے لوگوں نے ہے چہروں کو پھیرا
آلِ نبیؐ پہ اب تو روتی تنہائی ہے

معلوم نہیں ہم کو محشر کا کیا کریں گے
جس نے بھی ظلم کر کے سادات رولائی ہے

میں عاشق رسولؐ تمہیں کیسے مان لوں
تو نے زہراؑ کے غموں سے کیوں نظر چرائی ہے

مجلس ماتم نوحہ خو و کرنا خود ہی رونا
بی بی نے صفِ ماتم کیسے بچھائی ہے

یہ کس نے رولائے ہیں سید کیوں روتے ہیں
رونے لگا وہ بھی سنگ ہوئی جس کو آگاہی ہے

☆.☆.☆.☆ ☆

ورثہِ پدر

آیا ہے کڑا وقت اب دینِ اسلام پر
اٹھتی ہے نظر شاہؑ کی بوسیدہ خیام پر

مکہ و مدینہ تو ہو چکے فتح
نظریں جمی ہیں اب کوفہ و شام پر

سب کچھ ملا مجھے اسلام نے کہا
اب چادر تطہیر بھی مجھ کو انعام کر

بھائی بہن نے یوں ورثہِ پدر بانٹا
میں سجدہ کروں مکمل تو خطبہ تمام کر

ہے جاگیر جس کی جنت وہ تو حسینؑ ہے
گر حسینی نہیں تو تو کہیں جا قیام کر

ہے جنابِ انبیاءؑ کا جن کی غلامی فخر
بہتر ہے تو خود کو ان کا غلام کر

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بچوں کی سکینہؑ پر آس ہے

کربل میں بچوں کی سکینہؑ پر آس ہے
آنکھیں ہوئی ہیں پتھر ہونٹوں پر پیاس ہے

دیتی تھی ولا سے ہائے بچوں کو سکینہؑ
گھبراؤ نہیں تم ابھی عمو عباسؑ ہیں

اصغرؑ کے ہونٹ بھی ہائے پتھر ہو گئے ہیں
سوکھی ہے چشم مادر خالی پیالہ ہی پاس ہے

بابا کہو عباسؑ سے کہ پانی لائیں ذرا
کہ بدل رہی رنگت اصغرؑ کی خاص ہے

خشک پیالے ہاتھوں میں بچے خاموش ہیں
کم سنی ضرور ہے سکینہؑ کا احساس ہے

زندان میں سکینہؑ نے دربان سے کہا
غریب ہے ابنِ سبیل شہادت میراث ہے

اجازت سکینہؑ جا کے شاہ سے لیجئے
سقا تو غم سے آپ کے روشناس ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اصغرؑ کا جھولا خالی

سونے نہیں دیتا ہائے اصغرؑ کا جھولا خالی
کھاتی رہی طمانچے معصوم بھولی بھالی

دُر اِس ادا سے لیے اک ملعون نے
ہوئی دیکھ کر یہ منظر فلک کی آنکھ لالی

تھک ہار کے گر گئی لاشہ پدر پہ
مر جائے نہ کہیں زینبؑ نے آ سنبھالی

معصومہؑ تیری عظمت کتنی عظیم ہے
دامن کی آگ خود کس طرح سے بجھا لی

اب گھبراؤ نہیں سکینہؑ زینبؑ نے یہ کہا
ہے تلوار غازیؑ کی کلثومؑ نے اٹھا لی

رہی بن کے دلاسہ وہ بھائی بیمار کا
زندان شام تک اجل ہے جس نے ٹالی

شبیرؑ کا احسان ہے سمجھو تم جناب
اہلبیتؑ کے دشمن کو کر دیا ہے گالی

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرآن اُداس ہے

آلِ رسولؐ پر اب وقتِ خاص ہے
بکھری ہیں آیتیں قرآن اداس ہے

اب کس کو بتائیں گے کہ میں حسینؑ ہوں
ہر کوئی کربلا میں تو روشناس ہے

خیام کی پامالی بھی دیکھتی ہے سامنے
کہاں پردوں کا ضامن اب عباسؑ ہے

خیموں میں ہے لرزا لاشوں کا ڈھیر ہے
سہمے ہوئے ہیں بچے کہاں یاد پیاس ہے

اتنے ہوئے غریب ہل من کی دی صدا
سیّد کی مومنوں بس تم پر آس ہے

☆.☆.☆.☆.☆

پُرسہ

مومنوں نے غازیؑ کے علم اُٹھائے ہیں
حسینی سارے مل کے پرسہ کو آئے ہیں

ہر گھر پہ بلند تیرا ہاتھ نظر آئے
کس شان سے تو نے بازو کٹائے ہیں

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہ جس در پہ تھے پڑھتے
اسی در پہ مسلماں کیوں آگ لائے ہیں

دین کے کعبے کو کربل میں گرایا
ہائے امت رسولؐ نے قرآن جلائے ہیں

ان گھروں کو اللہ اپنی اماں میں رکھے
جن گھروں پر غازیؑ کے علم لہرائے ہیں

☆.☆.☆.☆.☆

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام باقرؑ

باقرؑ معصوم کے تھی بچپن میں کربلا
تشنہ لبی کا عالم گزرے ستم ہیں کیا

پوتا حسینؑ کا ہائے ھل من کی دے صدا
بابا ہیں قیدی میرے پھوپھیاں ہیں بے ردا

صحراؤں میں دیکھے ہیں امت کے مظالم
گلو بندِ پدر بن کے ہے شام کو گیا

امت نے اماموں کو ہائے جوڑا ہے کیسے
باقرؑ کا سر اٹھا ہے تو سجادؑ کا جھکا

دیتے تھے لوگ وار کے جان کے اسیر
کہے سیدِ سادات پہ حرام ہے صدقہ

☆.☆.☆.☆.☆

اُمت کی شفاعت ہے

درِ آلِ نبیؐ کا تو اُمت کی شفاعت ہے
مولاؑ کی غلامی تو مومن کی عبادت ہے

ملکہِ حبش کہتی قنبرؑ سے یہ رہی ہے
اس در کی غلامی تو فخر کی بات ہے

عصمت کے تقاضوں میں چودہ ہیں مگر لیکن
پنجتنؑ کے تعارف میں زہراؑ کی ذات ہے

بھولے تھے بھلا کب صفین میں علیؑ کو
اب دکھتی مسلماں کو غازیؑ کی شجاعت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زینبؑ کی ردا کا سایہ ہے دین پر
غازیؑ کا جو پرچم ہے دین کی اشاعت ہے

سادات کو مارو گے کب تک تم مسلمانو
بڑھتے ہی رہیں گے یہ کوثر کی علامت ہے

اس در کی مداحی پر ہے جبریل بنا سیّد
پڑھنا بھی سعادت ہے لکھنا بھی سعادت ہے

☆.☆.☆.☆.☆

سکونِ قلب

کربلا میں لوٹنے کو ہے گھر حسینؑ کا
نوکِ سناں پہ آ گیا سر حسینؑ کا

شش ماہے کی گردن کٹی نہیں مگر
بس کٹ گیا ہے جیسے جگر حسینؑ کا

جب بیٹے کے جگر سے برچھی نکالی تو
رہے کھڑے دیکھتے خلیلؑ صبر حسینؑ کا

حسینؑ و منی و انا من الحسینؑ
دیکھ کتنا ہے نبیؐ کو فخر حسینؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جانے سے قبل ہم کو حُرؑ بتا گئے
جنت تو ہے فقط درِ حسینؑ کا

توحید کا گواہ تو میرا حسینؑ ہے
اور نبوت کا گواہ ہے پدر حسینؑ کا

گر چاہتے ہو تم سکونِ قلب جناب
تو کر کے دیکھے ذرا ذکر حسینؑ کا

☆.☆.☆.☆.☆

ناطق قرآن

نوک سِناں پر ناطق قرآن رو دیا
کربل کو یاد کر کے انسان رو دیا

اِن بارشوں سے ہمیں لگ رہا ہے ایسے
کہ غم حسینؑ میں جیسے آسمان رو دیا

دیکھ کر حسینؑ کی غربت کربلا میں
گھر آ کے حسینؑ کے مہمان رو دیا

اصغرؑ کو لِٹا کر گرم ریت پر
اُمتِ رسولؐ پر سلطان رو دیا

قربانی اکبرؑ پہ ششدر تھا اسماعیلؑ
اور ابراہیمؑ ہوکر حیران رو دیا

کربلا میں سادات کو لٹتا دیکھ کر
تاریخ میں ہے خون آسمان رو دیا

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غمِ حسینؑ

غم حسینؑ کو جی بھر کے منایا جائے
ملی ہے زندگی کچھ فائدہ اُٹھایا جائے

ملتی ہے روح کو تسکین جن کے ذکر سے
ان ہستیوں کا حال کچھ ہم کو سنایا جائے

پھر نہ مانگے پانی بول کے یہ اصغرؑ
کہے لعین اسے یوں پانی پلایا جائے

یہ فضا میں جھلملاتا رہے تا قیامت
غازی کے علم کو ایسے لگایا جائے

علیؑ کی بیٹیوں کو کس نے کیا ہے قیدی
بازار میں سب کو اب یہ بتایا جائے

☆.☆.☆.☆.☆

معصومِ حسینیؑ

اُسی خون سے حسینؑ نے خضاب کیا ہے
اصغرؑ نے جو خون بابا کو دیا ہے

وجود سے بھی بھاری حُرمل کے تیر کو
اصغرؑ نے گردن سے دبوچ لیا ہے

جو ساری کربلا کو منور کر گیا ہے
علی اصغرؑ ثابت ہوا اک ایسا دِیا ہے

تا قیامت زندہ ہے معصومِ حسینیؑ
کون کہتا ہے علی اصغرؑ چھ ماہ جیا ہے

بہا ریت پہ پانی کہے سید سے سکینہؑ
میرے اصغرؑ نے ابھی پانی نہیں پیا ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امیر مسلمؑ

کہنا حسینؑ سے کہ وہ کوفہ میں نہ آئے
ہائے میرا پیغام کوئی شبیرؑ کو پہنچائے

بیٹوں کو میں نے چھوڑا تقدیر کے حوالے
شاید کہ ان سے کوئی حالِ کوفہ جا سنائے

میرے در پہ مسافر کیوں بیٹھا ہے مغموم
بیٹھا ہوں میں طوعہ کہ تو پانی پلائے

طوعہؒ نے کہا جاؤ رو کے امیرؑ بولے
جس کا نہ کوئی گھر ہو وہ کس طرف کو جائے

پردیسی بتا مجھ کو تم کون ہو مسافر
میں سفیرِ حسینی ہوں ہر کوئی نظر چرائے

☆.☆.☆.☆.☆

نذرانہ

آنسوؤں کا نذرانہ ہے
علیؑ اصغر کو پلانا ہے

اپنے غم بھلانے کا
تیرا غم بہانہ ہے

یزید مٹ گیا ہے
حسینؑ تیرا زمانہ ہے

علیؑ کی جنم گاہ
خدا کا وہ خانہ ہے

دیں کے کام آیا
علیؑ کا گھرانہ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آمد پہ حُر کی شاہؑ خاموش ہیں ایسے
جیسے پانی کی کمی پر کھڑا میزبان روئے

چشم فلک کی لالی اور بارش کہہ رہی ہے
غمِ حسینؑ میں آج بھی آسمان روئے

مظلوموں پہ جنابؑ اب روتی ہے کائنات
کرب و بلا کا ہر اک عنوان روئے

☆.☆.☆.☆.☆

ارض وسماء روئے

زینبؑ کی اسیری پہ زمین و آسمان روئے
سلام بھیج کے ان پہ شاہِ زمان روئے

بازارِ شام میں مولا حسینؑ کا سر
نوک نیزے پہ پڑھ کے قرآن روئے

کربلا میں دیکھ کے امت کے مظالم
بیٹے نبیؐ کے ابنِ کلِ ایمان روئے

ظالم کے ظلم اور فسق و فجور پہ
بیدار ہو چکا ہے جو وہ انسان روئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سید سجادؑ

روتا ہے خون بیٹھ کے حسینؑ کا فرزند
بن چادروں کے پھوپھیاں ساتھ ہیں پابند

سر کو اُٹھائے اب بیمار کس طرح
باقرؑ بھی ہو چکا ہے طوق میں پابند

بے ردا پھوپھیوں کے سنگ قیدی امامؑ نے
شام کو فتح کی اب ڈالی ہے کمند

اب اُس یزید کا ہمیں نشان دکھایئے
قبضہ تھا جس لعین کا مدینہ تا سمر قند

بے پردگی پہ سیدؑ خون روتا ہے ورنہ
حق بات پہ کٹنا تو ہے اُن کا سوگند

☆.☆.☆.☆.☆

بے ردائی

زینبؑ کو بے ردائی کھائے جاتی ہے
جبھی تو بی بیؑ سر کو جھکائے جاتی ہے

معلوم ہے بی بی کو دین کی اہمیت
جبھی گھر کو دین پہ لٹائے جاتی ہے

حسینؑ نے پہلوں کو جو منبر پہ تھا بتایا
اب یزید کو وہ بی بیؑ بتائے جاتی ہے

مسجد میں رہ گئی تھی جو بات نا مکمل
وہ تفصیل سے زینبؑ سمجھائے جاتی ہے

لولاک کی ملکہ ہے محروم ردا سے
پر ظلمت کے مینار گرائے جاتی ہے

جنابِ فضہؑ کا کردار دیکھیے
عقب میں اپنے بی بیؑ چھپائے جاتی ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زینبؑ کی سپاہ

دربارِ یزیدی میں زینبؑ کی سپاہ آئی
صلوٰۃ کے نعروں میں تھی تطہیر کی دہائی

جن پہ درود پڑھتے تھے وہ نماز میں
اسی آلِ محمدؐ کی امت ہے تماشائی

شریعت کے بانیوں پر کیا ظلم ہوا ہے
کیوں بیمار نے معصومہؑ زندان میں دفنائی

دھوپ میں اک بی بیؑ رہی درس اطاعت دیتی
موت بھی جس نے دھوپ میں ہی پائی

زینبؑ کی سپاہ کو تم کمزور مت سمجھنا
دربارِ یزیدی میں ملکہ ء حبش چلائی

اپ کے لہجے میں جب بی بیؑ نے دیا خطبہ
تھی دربارِ یزیدی پہ جیسے موت سی چھائی

☆.☆.☆.☆.☆

شام ہلادی

زینبؑ تیرے خطبوں نے شام ہلا دی ہے
بچی کھچی یزیدیت مٹی میں ملا دی ہے

پردے کی خدا نے بھائی کو چھوڑا رن میں
اور معصوم سکینہؑ زندان میں سُلا دی ہے

تطہیر کی بیٹی نے مشکل میں کربلا میں
اسلام کے سر پر عصمت کی ردا دی ہے

غمِ حسینؑ میں ماتم کرنے والوں کو
کھلے بالوں سے مقتل میں بی بیؑ نے دعا دی ہے

یہ احسان ہے زینبؑ کا دنیا پر جناب
کہ دربار کی حقیقت اس نے بتا دی ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زینبؑ کی سپاہ

دربارِ یزیدی میں زینبؑ کی سپاہ آئی
صلوٰۃ کے نعروں میں تھی تطہیر کی دہائی

جن پہ درود پڑھتے تھے وہ نماز میں
اسی آلِ محمدؐ کی امت ہے تماشائی

شریعت کے بانیوں پر کیا ظلم ہوا ہے
کیوں بیمار نے معصومہؑ زندان میں دفنائی

دھوپ میں اک بی بیؑ رہی درس اطاعت دیتی
موت بھی جس نے دھوپ میں ہی پائی

زینبؑ کی سپاہ کو تم کمزور مت سمجھنا
دربارِ یزیدی میں ملکہ ء حبش چلائی

باپ کے لہجے میں جب بی بیؑ نے دیا خطبہ
تھی دربارِ یزیدی پہ جیسے موت سی چھائی

☆.☆.☆.☆.☆

شام ہلادی

زینبؑ تیرے خطبوں نے شام ہلا دی ہے
بچی کھچی یزیدیت مٹی میں ملا دی ہے

پردے کی خدا نے بھائی کو چھوڑا رن میں
اور معصوم سکینہؑ زندان میں سُلا دی ہے

تطہیر کی بیٹی نے مشکل میں کربلا میں
اسلام کے سر پر عصمت کی ردا دی ہے

غمِ حسینؑ میں ماتم کرنے والوں کو
کھلے بالوں سے مقتل میں بی بیؑ نے دعا دی ہے

یہ احسان ہے زینبؑ کا دنیا پر جناب
کہ دربار کی حقیقت اس نے بتا دی ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شام کی قید

میں شام کی قید نبھا آئی ہوں
میں کر کے شام فتح آئی ہوں

میں بھیا کی معصوم سکینہؑ کو
شام میں میں سلا آئی ہوں

میں بابے کا خطبہ شقشقیہ
شام میں میں سنا آئی ہوں

دیں کی فتح تو ہم سے ہے
شام میں مَیں بتا آئی ہوں

حسینؑ مظلوم کی پہلی مجلس
شام میں مَیں کرا آئی ہوں

اذانوں میں ہے کس کا نام
شام یں مَیں بتا آئی ہوں

☆.☆.☆.☆.☆

جفا

ستم گروں نے حد جفا کی ہے
ہائے بنت زہراؑ بے ردا کی ہے

ہو گیا پرچم اسلام اونچا
غازیؑ نے اس طرح سے وفا کی ہے

بھول گئے عابدؑ لاشِ پدر کو
گرِ کے بی بیؑ نے جو بُکا کی ہے

یوں بے ردائی پہ بیبیاں روئیں
جیسے لاشِ پدر سے سکینہؑ جدا کی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بن کے قیدی

بن کے قیدی شام کو جائے گی زینبؑ
بے ردائی پر آنسو بہائے گی زینبؑ

کربلا میں ایک لاشوں کا ڈھیر ہے
کس کس کی لاش اٹھائے گی زینبؑ

جب اپنے ہی سر پر بچی نہیں ردا
پھر کس لاش کو کفن پہنائے گی زینبؑ

شامِ غریباں لاشوں میں بچوں کا شور ہے
ہر ایک کو کس طرح سے بہلائے گی زینبؑ

پامال لاشوں میں کیسے کٹے گی یہ
یہ شام تو کرب و بلا کی ہے

اے رسولِ خدا کربل میں دیکھیے
قدر ہماری امت نے کیا کی ہے

سہمے بیٹھے ہیں شام کے مسافر
جشن میں فوج اشقیا کی ہے

کرتا رہوں بس اس در کی مداحی
سیّد نے تو بس یہ دعا کی ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شامِ غریباں میں یا بازارِ شام میں
دیکھیے کہاں پر اب گھبرائے گی زینبؑ

امت نے کس طرح سے لوٹا ہے ہمیں
اب جا کے نانا کو یہ حال بتائے گی زینبؑ

کوئی ہاتھ نہ لگائے ان سیدانیوں کو
خود رسن بیبیوں کو پہنائے گی زینبؑ

مجددِ پردہ کی دختر ہے جناب
بالوں سیمہنہ کو اپنے چھپائے گی زینبؑ

☆.☆.☆.☆.☆

شامِ غریباں

ہے شامِ غریباں زینبؑ دلگیر روئے
لاشہ شبیرؑ پر بے ردا ہمشیر روئے

خون کے آنسو رُکتے نہیں سجادؑ کے
بیمار کے پاؤں پڑی زنجیر روئے

چادریں بھی اب سر پہ نہیں ہیں
بنت علیؑ ہو کے اسیر روئے

دیکھ کے لاشے خون میں لت پت
کربل میں کھڑی تقدیر روئے

شامِ غریباں پہ ہر کوئی رویا
کہ فاطمہؑ کی کربل میں تصویر روئے

مشکلیں کیسی پڑی ہیں سادات پر
کہ خون قرآن کی تفسیر روئے

☆.☆.☆.☆.☆

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیس بیگانہ ہے

جاڑے کی ہے گرمی صحرا میں ٹھکانہ نہ ہے
ہے ساتھ بیبیو ں کا دیس بیگانہ ہے

اسی بات پہ ماتم کرتے ہیں علیؑ والے
نرغے میں امت کے احمدؐ کا گھرانہ ہے

فضہ کی بلند باہیں ہے سکتہ ربابؑ پر
حرمل کا تیر ہے اصغرؑ پہ نشانہ ہے

قرآن کے قاری کیا یہ اجرِ رسالتؐ ہے
ہیں بیٹیاں علیؑ کی اور امت کا تازیانہ ہے

ماتمی جلوس پہ حملہ بتا گیا
کہ دشمن حسینیوں کا اب بھی زمانہ ہے

اس بات کا تو منکر کوئی نہیں جناب
کہ زہراؑ کے دشمنوں کو دوزخ میں ہی جانا ہے

☆.☆.☆.☆.☆

دربار شام

روتے ہیں اسی بات پہ یہی تو دہائی ہے
کہ امت سیدانیوں کو بازاروں میں لائی ہے

اسی بات پہ تو ہم کرتے ہیں آج ماتم
دربار شرابی کا اور زہراؑ کی جائی ہے

ماحول شرابی میں مر جائے نہ زینبؑ
جھرمٹ میں بیبیوں نے زینبؑ چھپائی ہے

پوچھا یزید نے جب ہے زینبؑ وہ کہاں
تیری زباں پہ میرا نام اک بی بیؑ چلائی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چیر کے جھرمٹ کو بولی لہجۂ پدر میں
تو مجھ سے ہم کلام کیا جرأت تم میں آئی ہے

پوچھنے پر رد کے سادات یہ کہتی تھی
کربل سے کڑی مشکل ہمیں شام نے دکھائی ہے

دربار یزیدی کو اک قبرستان کر دیا
زینبؑ نے جب اپنی تلاوت سنائی ہے

میں کون ہوں بتائے تمہیں اٹھ کر یہ نبیؐ
بی بیؑ نے لحدِ یحییٰؑ یہ کہہ کے ہلائی ہے

بنت علیؑ کے خطبے سے گھبرا گئے لعین
پھر اشارے سے یزید نے اذاں دلائی ہے

اذاں کی صداؤں میں بی بیؑ نے یہ کہا
لو سن تم یزید یہ میرے جد کی بڑھائی ہے

☆.☆.☆.☆.☆

کیسے بے ردا آئی

ہو کے کوفہ میں تو کیسے بے ردا آئی
کیا ہوا بی بی تیرے تھے اٹھارہ بھائی

کیا حال کیا تیرا امت نے یہ زینبؑ
تو احمدؐ کی نواسی ہے تو زہراؑ کی ہے جائی

مر جاؤ ! کوفہ والو یہ ملکہ تھی تمہاری
زینبؑ پر روتی ہے اس کی بے ردائی

احمدؐ کی نواسی پر کم ظرف کوفہ کی
کھڑی پتھر لیے ہاتھوں میں کم بخت ہے خدائی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوئی دے دے ردا ہم کو خدا کے واسطے
سر جھکا کے بی بی دیتی رہی دہائی

جھرمٹ میں بیبیاں زینبؑ کو بچاتی ہیں
بازار میں ہیں بیبیاں زینبؑ کی سپاہی

دیکھو یہ وہی زینبؑ ہے کوفہ کی عورتو
نماز تھی جس نے تم سب کو سکھائی

☆.☆.☆.☆.☆

حسینیؑ گلاب

ہائے تیر چل گیا حسینیؑ گلاب پر
مشکل گھڑی ہے اب اُمِ رباب پر

کیسے نہ بچتا پھر کربلا میں دین
جب سب ہوئے قربان رسالت مآبؐ پر

اُس گھر نے جسے چاہا اُسے کر دیا مقدس
ہیں لاکھوں درود خاندانِ بوترابؑ پر

خیموں کو جلایا ہے کبھی نیزوں پر اٹھایا
ڈھائے ہیں کس نے ظلم اُم الکتاب پر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امت نے کربلا میں کیا کچھ جلا دیا
دھبے ہیں ابھی تک اس مہتاب پر

ہنگامہ کسی لاش پر ایسے نہیں ہے دیکھا
کہرام ہوا برپا ہے جو حجاب پر

یوں دھوپ سے سیدؑ کو بیبیاں بچائیں
جیسے کہ باہیں رکھیں وہ آفتاب پر

لکھتے ہیں واقعات حقیقت کے ساتھ ساتھ
بی بیؑ کا کرم خاص ہے یہ جنابؔ پر

☆.☆.☆.☆.☆

نیزوں سے

نیزوں سے ظالموں نے ہے جس کی ردا لی
احمدؐ کی وہ نواسی ہے زہراؑ کی وہ پالی

تطہیر کی آیت کو سمجھو گے تو جانو گے
اس در کا تو ہر کوئی لگتا ہے سوالی

اب آ نا ہی پڑے گا معصوموں کو یہاں
کہ شبیرؑ کی صفِ ماتم ہم نے تو بچھالی

وارث حسینؑ ہیں اُس یومِ دین کے
اس دنیا میں مجلس ہم نے اِرم بنالی

رو کے گا ہمیں کون خلد میں جانے سے
شانوں پہ اپنے ہم نے ہے مہرِ حسینؑ لگا لی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتے ہیں ہاتھ مار کے سینے پہ اپنے لوگو
زہراؑ کے ہم غلام ہیں حیدرؑ ہمارے والی

ہر دور میں ظالم کو جس نے جھکایا ہے
یہ حیدریؑ شیعہ ہیں یہ قوم ہے نرالی

ضرورت نہیں جواب کی منکر نکیر کو
تلقین جبھی تو یہ کفن پہ ہے لکھا لی

عباسؑ نامور کی میں کیا بتاؤں طاقت
ان کا علم ابھی بھی سب سے ہے جلالی

دیں کے اصول ہیں بارہ امامؑ میرے
بارہ اماموں کا تو ہے ہر فرد مثالی

لباس شیعوں کا حرفِ قرآن علم بھی
غلاف کعبہ بھی اور کملی بھی اس کی کالی

☆.☆.☆.☆.☆

نالوں پہ سکینہؑ کے

نالوں پہ سکینہؑ کے ہے شام بھی گھبرائی
زنداں میں سکینہؑ پر روتی رہی تنہائی

بابا کی صداؤں سے ہے گونجتا زنداں
سُن کے یہ عابدؑ پہ ہے موت سی چھائی

معصوموں کو بھی ہم میں ہونا پڑے گا شامل
پرسہ کے لیے ہم نے صفِ ماتم ہے بچھائی

سکینہؑ کو دیکھ کر مر بیبیاں نہ جائیں
جبھی لعینوں نے الگ قید ہے بنائی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زنداں کی دیواریں بھی رو رو کے یہ کہتی ہیں
آلِ رسولؐ کو یہ اُمت ہے کہاں لائی

زنداں پہ نہ چھت تھی نہ کوئی تھا سایہ
کڑے موسموں کی سختی سکینہؑ بھی ہے مرجھائی

حیراں تھے عیسائی بھی بازارِ شام میں
ہائے بیٹیاں نبیؐ کی اور امت ہے تماشائی

کڑے ظلم میں بھی سجدے شکرانے کے واہ واہ
سجدوں سے سیدوں نے سجدوں کی شان بڑھائی

حسینؑ کے عزاداروں میں شامل ہیں ہم جناب
ان کی غلامی میں تو ہم کو ملی ہے شاہی

☆.☆.☆.☆.☆

علمدارِ حسینیؑ

علمدارِ حسینی کا ذکر جب بھی آتا ہے
عباسؑ کی وفاؤں کا علم لہراتا ہے

جھکنے نہ دینا اس کو یہ مشن حسینیؑ ہے
عباسؑ ہر علم پہ جبھی ہاتھ اٹھاتا ہے

گزارنی ہے زندگی کیسے اطاعت میں
یہی بات ہم کو بس نمازی سکھاتا ہے

اِس دین کا محافظ میرا حسینؑ ہے
نیزے پہ جبھی تو قرآن سناتا ہے

یہی بات تو جناب سب کو رُلاتی ہے
کیسے حسینؑ لاشۂ اکبرؑ اٹھاتا ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پسِ گردن

پسِ گردن بندھے ہیں ہاتھ کس کے
اٹھارہ بھائی مارے گئے ہیں جس کے

خاک میں لپٹا ہوا سجادؑ ہے
لٹکا ہوا لختِ جگر گلے میں اُس کے

گالوں کو جو تھام کر ہے رو رہی
لگے ہیں اسکو ہاتھ کسی بے حس کے

سرخ پاؤں محملوں کے کیا ہوا
کئی بچے مر گئے ہیں ان میں پس کے

بابا بھی اس کے سجدے میں مارے گئے
سجدوں میں جا رہا ہے جو گھس کے

بے ردائی خاک سر پر ڈال کر
رو رہی ہیں بیبیاں سیدؑ سسکے

☆.☆.☆.☆.☆

فخرِ عیسیٰ

وہ بادشاہ ہو کر غریب کہلاتا ہے
اسی لیے غمِ حسینؑ ہم کو رولاتا ہے

العطش کی اذان دی جب فخرِ عیسیٰ نے
ہائے کس طرح سے پانی حرملہ پلاتا ہے

گھبرائے ارض و سما ناحق خون پر
رو کے مولا حسینؑ منہ پر لگاتا ہے

کتنا بھاری تھا وہ لاشہ علی اصغرؑ کا
کہ شبیرؑ کبھی آتا ہے اور کبھی جاتا ہے

مشکل ہے فیصلہ علیؑ اصغرؑ کی قبر کا
جبھی حسینؑ قبر بناتا ہے مٹاتا ہے

کربلا میں ظالم کھڑے سوچ رہے تھے
کوئی لعل ہے جو ریت میں شبیرؑ چھپاتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ڈھونڈ کے لاؤ تم اصغرؑ کی لاش کو
اک لعین فوج کو یہ حکم سناتا ہے

ریت چھان کر وہ پونجی ڈھونڈتے ہیں
پامالی سے شبیرؑ جسے بن میں بچاتا ہے

قطار میں چلے سب نیزوں کو تھام کر
اور ہر لعین تلاش میں نیزہ چبھاتا ہے

خیمے میں ماں کا دل ہائے دہل جاتا ہے
جب ربابؑ کا جگر نوکِ نیزہ پہ آتا ہے

کربل میں علی اصغرؑ سہ بار ذبح ہوا
جب اک لعین نیزے پر سر کو اٹھاتا ہے

اس طرح علی اصغرؑ کربل سجاتا ہے
کہ شش ماہا تین بار شہادت پاتا ہے

☆.☆.☆.☆.☆

اصغرؑ کی کربلا

اصغرؑ کی کربلا میں اپنی ہے داستاں
روتی ہے زمیں جس پر روتا ہے آسماں

بابا نے کہا ہل من بیٹا تڑپ کے آیا
کر کے تیار اصغرؑ لاتی ہے ایک ماں

جب اصغرؑ کو ہاتھوں پہ شبیرؑ لے کے نکلے
کہنے لگے ظالم اب لایا ہے قرآں

پانی اسے ہم دیں گے ظالم نے یہ کہا ہے
گر مانگ کے دکھائے پانی یہ خود یہاں

پھر ارض و سماں کانپے دیکھ کے کربل میں
جب عیسیٰؑ کے فخر نے العطش کی دی اذاں

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وا حجابا

وا حجابا وا محمداً وا حجابا وا محمداً
نکل کے خیمے سے بی بی نے دی صدا
وا حجابا وا محمداً وا حجابا وا محمداً

بیمارؑ کو یہ غم نڈھال کرتا ہے
فوج اشقیا میں زینبؑ ہے بے ردا
وا حجابا وا محمداً وا حجابا وا محمداً

نانا تیری امت نے پھر آگ لگائی ہے
زہراؑ کا گھر ہوا پھر دین پر فدا
وا حجابا وا محمداً وا حجابا وا محمداً

بولی دربار میں جب باپ کے لہجے میں
فاسق کی حکومت زینبؑ نے دی ہلا
وا حجابا وا محمداً وا حجابا وا محمداً

خیمے بھی جل گئے چادر بھی چھن گئی
بے گور و کفن ہے شبیرؑ کا لاشہ
وا حجابا وا محمداً وا حجابا وا محمداً

جب پانی حرؑ کی زوجہ بیبیوں میں لائی
سیدہؑ سے پوچھا کیا حر بھی تھا پیاسہ
وا حجابا وا محمداً وا حجابا وا محمداً

وہ قافلہ سالار عابدؑ بیمار ہے
حلقے میں بیبیوں کے سجدے میں ہے پڑا
وا حجابا وا محمداً وا حجابا وا محمداً

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیمے بھی جلے ہیں

خیمے بھی جلے ہیں اور گھر بھی لٹا ہے
ہائے دینِ محمدؐ تو بچ ہی گیا ہے

بھیڑ بازاروں کی ماحول شرابی میں
قرآن ہے روتا اسلام بے ردا ہے

تربیت ابو طالبؑ کربل میں نظر آئی
نانے کے دین پہ ہوا کنبہ فدا ہے

بھائی بھی گئے مارے گھر بھی جلا ہے
پابند رسن ہوئی ثانیءِ زہراؑ ہے

پتھروں کی بارش میں آلِ عبا آئی
بازاروں میں روتی تفسیر اِنَّ ما ہے

☆.☆.☆.☆.☆

آؤ غم منائیں مولا حسینؑ کا

آؤ کہ غم منائیں مولا حسینؑ کا
احمدؐ کے نواسے کا زہراؑ کے چین کا

شبیرؑ کی مجلس سے معلوم یہ ہوتا ہے
ہے آج بھی اثر زینبؑ کے بین کا

سر پہ میرے ردا ہوتی تو کفن دیتی
بے کفن کے لاشے کو پرسہ ہے بہن کا

حرمل کے تیر کو گردن میں جس نے تھاما
یہ معرکہ ہے لوگو اک تشنہ دہن کا

دوشِ رسالتؐ کے اسواروں کا کیا کہنا
جن کا نبیؐ سے فاصلہ ہے قابَ قوسین کا

سردار ہیں جنت کے سبطین تو جناب
فرمان یہ نہ بھولو شاہِ کونینؑ کا

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرتے ہیں جبھی ماتم

کرتے ہیں جبھی ماتم مولا شبیرؑ کا
کہ بھولا نہیں ہمیں سر برہنہ اسیر کا

اکبرؑ کے جگر میں برچھی توڑ کے بولا
اب دیکھتا ہوں حوصلہ میں بھی شبیرؑ کا

ورثہء شہادت پر ناز ہے لیکن
رلاتا ہے سفر زینبؑ دل گیر کا

لوٹ کر خیام کو امت یہ کہتی تھی
یہی حال کیا تھا زہراؑ کی جاگیر کا

سیدؑ کا سر جھکا ہے پھوپھیوں کو دیکھ کر
بھار ہے ورنہ کیا طوق و زنجیر کا

اصغرؑ کو جو لگا تھا حرمل کا وہ نشانہ
وہ ربابؑ کے جگر پر زخم ہے تیر کا

اصحاب و اہلبیتؑ میں کون ہے افضل
بس یہ فیصلہ ہے جناب تیرے ضمیر کا

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام آخر امامؑ عالی مقام دشت کربلا سے

ہے سلام غریب کا غریبوں پر
ہے سلام بیبیوں کے نصیبوں پر
میرا سلام ہے زینبؑ و کلثومؑ پر
ہے میرا سلام کربل کے ہر مغموم پر

میرا سلام ہے بالی سکینہؑ کو
لاشہء پدر پہ تماچے کھائے گی جو
سلام ان پہ جو ہیں خاک آلودہ سر
سلام ان پہ جنہیں ہے لٹنے کا ڈر

میرا سلام اس کربل کی زمین کو
ہمارے لاشوں کے ٹکڑوں کی امین کو
میرا سلام جو ایک عہد کر جائے گی
میرا سلام جو دھوپ میں مر جائے گی

میرا سلام میرے نانا کے دین پر
جسے بچانے کو لٹ گیا میرا گھر
میرا سلام مدینے میں تڑپنے والی کو
اور اس کی مددگار زوجہ رسولؐ عالی کو

میرا سلام ہے مرتجز با وفا کو بھی
جو میرے قتل کی خبر لے جائے گا ابھی
میرا سلام ان اجڑتے ہوئے خیام کو
جو راکھ ہو جائیں گے آج شام کو

میرا سلام اے دین مبین کے لاشو
گھوڑے تیار ہیں اب تم پہ دوڑنے کو
میرا سلام ہے میرے عابدؑ بیمار کو
بے رداؤں کے اس قافلہ سالار کو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرا سلام مادرِ شیر خوار کو بھی
میرا سلام کربل کے ہر بے قرار کو بھی
میرا سلام ان بے کفن لاشوں کو
بن دفن کے ہی رہ جائیں گے جو

میرا سلام کربل کے ان پیاسوں کو
میرا سلام بچوں کے خشک کاسوں کو
میرا سلام جس کے بازو قلم ہو گئے
تا قیامت جو بر سرِ علم ہو گئے

میرا سلام اس ہمشکلِ پیمبرؐ کو
جس کی جوانی نے توڑ ڈالا خنجر کو
میرا سلام اس حسنؑ کے لال کو
میرا سلام اس کے لاشۂ پامال کو

میرا سلام میرے اصغرؑ بے شیر کو
جس نے توڑ ڈالا حرمل کے تیر کو
میرا سلام بیبیوں کے اُن ہاتھوں کو
پسِ گردن بندھیں گے ابھی جو

میرا سلام جو قتل میرے حبیب ہوئے
میرا سلام جو اصحاب مجھے نصیب ہوئے
میرا سلام میرے ان جانبازوں کو
جو جانتے تھے شہادت کے رازوں کو

میرا سلام جو ہمارا سوگ منائیں گے
میرا سلام جو ہماری زیارت کو آئیں گے
میرا سلام مجھ مظلوم پہ رونے والو
اس حالتِ معصوم پہ رونے والو

میرا سلام اس سیّد کے سلام کو
میرا سلام میرے بارھویں امامؑ کو

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قاسمؑ

عموٗ! مجھے بھی آپ قربان ہونے دیں
مولا حسنؑ کا پورا فرمان ہونے دیں

اٹھا کے ایڑیاں قاسمؑ کہہ رہے تھے یہ
مجھ کو بھی سرخرو آقا جان ہونے دیں

آپ کو میری لاش اٹھانا نہ پڑے گی
خاک میں مجھ کو غلطاں ہونے دیں

میری مہندی کو نہ بھول پائے گا زمانہ
رنگین میرے خون سے بیابان ہونے دیں

ہوکر شہید آپ کی اطاعت میں مولاؑ
اولادِ حسنؑ کی بھی بلند شان ہونے دیں

اس دور میں کہہ کر کلمۂ حق جناب
مومنوں کا کچھ تو امتحان ہونے دیں

☆.☆.☆.☆.☆

زہراؑ کی لاڈلی

زہراؑ کی لاڈلی نے پردہ بچا لیا ہے
بالوں میں ریت ڈال کے منہ کو چھپا لیا ہے

لاشوں کے ڈھیر سے سجادؑ نکل آئے
بی بیؑ نے محمل سے خود کو گرا لیا ہے

لعین پوچھتے رہے یہ کون ہے بی بی
عورتوں نے جس کو نرغے میں آلیا ہے

کہنے لگے یہ لوگ علیؑ پھر زندہ ہوگئے
دربار میں بی بیؑ نے جب خطبہ سنا لیا ہے

جب لعین آگئے مارنے بیمار کو
بی بیؑ نے خود کو سیدؑ پر گرا لیا ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امت کے کتنے ظلم

امت کے کتنے ظلم اٹھاتی رہی سکینہؑ
طمانچے شمر کے بھی کھاتی رہی سکینہؑ

اسی کشمکش میں دامن کو آگ لگ گئی
اصغرؑ کے جھولے کو بچاتی رہی سکینہؑ

میں سید زادی ہوں پیچھے رہو سعید
دامن کی آگ خود بجھاتی رہی سکینہؑ

امت نے ہم پہ کیسے ظلم ڈھائے ہیں
بھیا کو کان اپنے دکھاتی رہی سکینہؑ

خیموں کو مسلماں جب لوٹ رہے تھے
تطہیر کی آیت پڑھ سناتی رہی سکینہؑ

اسلام کے سر پر رداؤں کو ڈال کر
خاک کو سروں پہ سجاتی رہی سکینہؑ

گھر جاتے پنچھی دیکھ کے زندان شام میں
قیدیوں کے غم مٹاتی رہی سکینہؑ

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زندان کی تنہائی

زندان کی تنہائی بی بیؑ کو نہ راس آئی
بھیا میں اکیلی ہوں دیتی تھی دھائی

اکبرؑ نے بلایا جب بابا مدد کو آیئے
شبیرؑ گرتے کہتے میری جاتی رہی بینائی

شاہِ وفا سے بن میں شاہِ زمنؑ کہیں
عباسؑ مجھ کو بولو شبیرؑ میرے بھائی

کب بھولی تھی مدینہ زینبؑ نے یہ کہا
امت نے دوہری بار آگ ہے لگائی

احسان ہے زینبؑ کا بن گئی محافظ
گر گر کے محملوں سے سادات ہے بچائی

☆.☆.☆.☆.☆

فروعِ دین

خوف خدا کا تم کرو
خلوص سے تم نماز پڑھو

روزے میں ایسے رہو
نقصان کسی کو تم نہ دو

اگر صاحب استطاعت ہو
بیت اللہ جا کر حج کرو

سمجھو نصابِ زکوٰۃ کو
جو واجب ہو تو زکوٰۃ دو

خمس بھی تم ادا کرو
اور آلِ رسولؐ سے وفا کرو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خود پہ تم جہاد کرو
لوگوں سے نہ تم لڑو

یہ بھی حق ادا تو کیا کرو
عمل بالمعروف نہی عنِ المنکر

یہ چاہتا ہے تم سے اللہ
بھلائی سے کر تو تولا

اس سے نہیں ہو تم مبرّا
کہ برائی سے کرو تم تبرا

یہ جو پانچ وقت کی نماز ہے
بس عزت کا یہ راز ہے

ان سے بچاؤ اپنا نام
غیبت چغلی تہمت الزام

کامل رکھو اپنا ایمان
پڑھتے رہو تم قرآن

حق کا ساتھ نہ چھوڑو تم
کسی کا دل نہ توڑو تم

ہمسایوں کو تم کبھی نہ ستانا
نہ ہی جھوٹی قسم تم کھانا

انجانی کبھی راہ نہ لو
غریب کی کبھی آہ نہ لو

خدا سے تم ڈرتے رہنا
سلام میں پہل کرتے رہنا

ظالم سے تم بچتے رہنا
مظلوم کا دم بھرتے رہنا

جنازوں پر بھی تم جانا
مُردوں کو بھی خود دفنانا

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کلنا محمدؐ

اول نا محمدؐ و اوسطونا محمدؐ و آخرنا محمدؐ

وکلنا محمدؐ یہ کہہ گئے خدا کے پیارے حبیب محمدؐ

محمدؐ علیؑ فاطمہؑ حسنؑ حسینؑ علیؑ محمدؑ

جعفرؑ موسیٰؑ علیؑ محمدؑ علیؑ حسنؑ محمدؑ

☆.☆.☆.☆.☆

نورِ مظہرِ خدا

یہی تو ہیں مصطفیٰ مرتضیٰ مجتبیٰ
محمدؐ علیؑ حسنؑ حسینؑ جعفرؑ و موسیٰؑ
پردۂ عصمت میں اِک ہے عصمت فاطمہؑ
یہی تو ہیں چہاردہ نورِ مظہرِ خدا

☆.☆.☆.☆.☆

زینبؑ

لٹ جائے گا تیرا یہ کارواں زینبؑ
روئے گی زمیں روئے گا آسماں زینبؑ
گر بچا سکو تو بچا لو چادرِ زہراؑ کو
ورنہ اسے بھی لوٹ لے گا مسلماں زینبؑ

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں غلام ہوں

میں غلام ہوں ان کا اور یہ ہیں میرے ولی
حسنؑ حسینؑ خیرالنساءؑ اور مصطفیٰؐ علیؑ
مشکلوں میں مشکلیں پڑ جاتی ہیں جناب
جب مشکلوں میں ان کو میں نے پکارا یا علیؑ

☆.☆.☆.☆.☆

یہ بات سچ ہے

یہ بات سچ ہے قسم بخدا کوئی نہیں رسولؐ سا
ڈھونڈ لو ! دنیا میں نہیں کسی کا بابا بتولؑ سا
مشکلوں میں پکارتا بس علیؑ علیؑ بس علیؑ علیؑ
یہ تو ہے مومنوں کا شروع سے اک اصول سا

☆.☆.☆.☆.☆

جنت کے وارثوں سے

جنت کے وارثوں سے اُمت نے کیا کیا ہے
زہراؑ کا فدک لے کے زینبؑ سے لی ردا ہے
جو بتولؑ کے گھر کو آگ لگا نہ سکے تھے
کربل میں انہوں نے وہ کام کر دیا ہے

☆.☆.☆.☆.☆

آل رسول کا

آلِ رسولؐ کا ہے کربلا میں ڈیرا
حسینیتؑ کے گرد ہے یزیدیت کا گھیرا
پیاسی ہے آلِ رسولؐ فرات کے کنارے
امت نے بعد نبیؐ یوں نظروں کو ہے پھیرا

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ تیرے خون نے

حسینؑ تیرے خون نے کیا رنگ دیا زمین کو
کربل معلٰی بن گئی اور خاک شفا ہوگئی
جب تیرے در سے ہم نے مانگا کچھ جناب
مل گیا ہمیں سب کچھ اور منظور دعا ہوگئی

☆.☆.☆.☆.☆

ہے خیبر میں

ہے خیبر میں شجاعت علیؑ کی
ہے خندق میں طاقت علیؑ کی
ہے مباہلہ میں صداقت علیؑ کی
ہے غدیر میں خلافت علیؑ کی

☆.☆.☆.☆.☆

جلنے کو ہے

جلنے کو ہے گھر علیؑ کا
گرفت میں ہے سر علیؑ کا
کوئی توڑ گیا در علیؑ کا
بے مثال ہے صبر علیؑ کا

☆.☆.☆.☆.☆

برادرِ رسولؐ

برادرِ رسولؐ عظیم علیؑ ہے
نبیؐ کی طرح قدیم علیؑ ہے
بیت اللہ کا مقیم علیؑ ہے
ایک صراطِ مستقیم علیؑ ہے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب آئے گا

جب آئے گا ترانہ علیؑ کا
پھر ہو گا سارا زمانہ علیؑ کا
پھر راز نہاں ہوں گے عیاں
پھر ہر کوئی ہو گا دیوانہ علیؑ کا

☆.☆.☆.☆.☆

خدا سے پوچھو

خدا سے پوچھو مقام علیؑ کا
کہاں لکھا ہے اس نے نام علیؑ کا
زہراؑ کی بات پہ چپ ہوں میں
مگر حسنینؑ تو ہیں انعام علیؑ کا

☆.☆.☆.☆.☆

پنجابی

بابا گھرکوں میں لٹا بیٹھی آں

بابا گھرکوں میں لٹا بیٹھی آں
سر وچ مٹیاں میں پا بیٹھی آں

امت دے زیور پا بیٹھی آں
بن وچ میں بے ردا بیٹھی آں

ہائے چادر مینڈے سر کوئی نئیں
منہ والاں نال لکا بیٹھی آں

میکوں امت تینڈی قید کیتا
میں پتراں کوں مرا بیٹھی آں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میڑا کجھ نئیں بچیا سوں رب دی
بس دین تینڈا بچا بیٹھی آں

دو امامؑ بچائے اوکھیاں بہوں
بیئہ کنبہ سارا مرا بیٹھی آں

چادر میڈی لئے امت گئی
خیمے وی میں سڑا بیٹھی آں

عباسؑ میڈا جو تئیں ولیا
اہندھا پرچم میں چا بیٹھی آں

میڈا قاسمؑ وی پامال ہویا
میں اکبرؑ وی کوہا بیٹھی آن

میڈا گھر انج لٹیا مسلماناں
بے کفن میں چھوڑی بھرا بیٹھی آں

☆.☆.☆.☆.☆

اصغرؑ دا خالی جھولا

اصغرؑ دا خالی جھولا بھینیں کوں رت رواوے
اُجڑی ہوئی سکینہؑ بھاہ کوں ودی بجھاوے

اُیہناں اصغرؑ کوں مار کے جھولا دی ساڑیا اے
رو رو کے سکینہؑ سجادؑ کوں ڈسا وے

ہن چاوراں جوں کوئی نہیں والاں کوں چا کھلارو
مستوراں دے سر تے ودی خاک کوں وہاوے

بالاں کوں پہلے پانی ڈیہو بی بی آکھیا اے
اصغرؑ کوں سکینہؑ رو رو کے سڈاوے

اُہندی یاد کوں منیساں جھولے کوں میں چیساں
اصغرؑ دے جھولے کوں کوئی بچا لیاوے

ہک پاسے یزیدی نیں بئے پاسے نبیؐ زادہ
اُہ اسلام ونجیندے نیں شاہؑ دین کوں بچاوے

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زخماں وچ چور

زخماں وچُو رغریب تھیاۓ اتوں لہہ پئی بارش تیراں دی
اللہ واسطے کوئی آوے ہا ہاۓ مدد کوں میڈے ویراں دی

مظلوم حسینؑ ہائی سجدے وچ اتوں ظلم وے خنجر چلدے رہے
رہی کُسدی شریعت مقتل وچ کل کل مرسل منظر ڈیہندے رہے
ایہہ کربل مقتل گاہ بن گئی میڈے اکبرؑ دی جاگیراں دی
زخماں وچُو رغریب تھیاۓ اتوں لہہ پئی بارش تیراں دی

بیمارؑ پتر کوں کربل وچ شبیرؑ امامؑ بیندے رہے
رکھ سر تے خاک دا تاج اوکوں اُتوں تحت الحنک ولیندے رہے
لئے حوالے تیڈے امامت ھُن ایناں کربل دے اسیراں دی
زخماں وچُو رغریب تھیاۓ اتوں لہہ پئی بارش تیراں دی

ہاۓ ستر قدم توں ڈھندی رہی غازیؑ کوں ہکلاں مریندی رہی
کوئی وس لگدائی تاں لا غازیؑ رو واسطے زینبؑ ڈیندی رہی
تو وارث ہائیں ساڈے پردیاں دا ھُن حالت ڈیکھ ہمشیراں دی
زخماں وچ چور غریب تھیا اتوں لہہ پئی بارش تیراں دی
تتی ریت تے شاہ ہائی سجدے وچ کوئی تیر تے پتھر مریندا ہا
جیندا کوئی وس ناہی لگدا اُہ زخماں تے ریت چا پیندا ہا
نیزے خنجر تے تیراں باجھوں اتوں بارش ہائی شمشیراں دی
زخماں وچُو رغریب تھیاۓ اتوں لہہ پئی بارش تیراں دی

ہاۓ کلمہ پڑھ کے مسلماناں کٹھاہ پتر اپنے ہی رسولؐ دا اے
اولاد ایندی کوں قید کیتا گھر ساڑیا اہندی بتولؑ دا اے
کیا لطیفؔ اطاعت ہائی سید دی اس اُمت دے بے پیراں دی
زخماں وچُو رغریب تھیاۓ اتوں لہہ پئی بارش تیراں دی
اللہ واسطے کوئی آوے ہا ہاۓ مدد کوں میڈے ویراں دی

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَج ماتم باقرؑ مولا دا

اَج ماتم باقرؑ مولا دا وِچ شہر شہر برپا اے
چشم تر کھلے واں تے ماتم موماناں دا پُرسہ اے

اُہ سجادؑ کوں آ جگیندا ہا بھاہ خیمیاں وی بجھیندا ہا
نال زینبؑ بابا چیندا ہا ڈواں اکھیاں سید بچا اے
اَج ماتم باقرؑ مولا دا وِچ شہر شہر برپا اے

گل سجادؑ دا گھٹ تاں جاوے پل پل باقرؑ اڈیاں چاوے
سنگلاں دا اہ بھار ونڈاوے ووا دوش تے بابا چا اے
اَج ماتم باقرؑ مولا دا وِچ شہر شہر برپا اے

تتے سنگلاں تے اُہ پانی پاوے بابے کوں ورداں توں بچاوے
پھوپھیاں دے سر ریت وہاوے اُہ آ سرا بن گیا اے
اَج ماتم باقرؑ مولا دا وِچ شہر شہر برپا اے

اُہ مار شمر دی کھا کے تلیاں دُعا دیاں چا کے
شمر کوں اہ سمجھا کے آکھے آلِ رسولؐ اللہ اے
اَج ماتم باقرؑ مولا دا وِچ شہر شہر برپا اے

☆.☆.☆.☆.☆

قرآں کوں ذبح کر کے

قرآں کوں ذبح کر کے نوکِ سناں تے چایا
آلِ رسولؐ کوں ہائے بے ردا پھرایا

علم و فقہ دی بستی امت نے ہے اجاڑی
تطہیر دی چادر وی نال نیزے اتاری
جنت دے مالکاں کوں ہائے قیدی ہے بنایا
قرآں کوں ذبح کر کے نوکِ سناں تے چایا

تتی ریت تے تسیاں کوں اُمت نے ماریا اے
لاشاں پامال کر کے تنھواں کوں ساڑیا اے
سجادؑ دے گل وچ ہائے طوق ہے پوایا
قرآں کوں ذبح کر کے نوکِ سناں تے چایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکبرؑ دں برچھی ماری قاسمؑ پامال کیتا
شش ماھا قتل ہائے تیر نال کیتا
ہائے اصغرؑ کوں مسلماناں پانی ہے پیوایا
قرآں کوں ذبح کر کے نوکِ سناں تے چایا

اسلام دے کعبے کوں امت نے ڈھیر کیتا
ہائے ساڑھ کے شریعت دین کوں اسیر کیتا
ہائے دینِ محمدیؐ کوں امت نے ہے رنگ لایا
قرآن کوں ذبح کر کے نوکِ سناں تے چایا

ہائے ملکہء شاہِ دیں اسیر ہو کے آئی
منگدی رہی رداںواں ڈیندی رہی دھائی
والاں دا پردہ کر کے ہے پردے کوں بچایا
قرآن کوں ذبح کر کے نوکِ سناں تے چایا

☆☆☆☆☆

بیمارؑ مر نہ جاوے

تفسیر ہے اہ کوثر دی بیمارؑ مر نہ جاوے
اوکھیاں راہواں شام دیاں ودی بی بیؑ امام بچاوے

زہراؑ جائیاں کربل وچ بہہ ننگے سر ہن گھدیاں
چادراں گھن ہے اُمت گئی تے سر وچ مٹیاں پیاں
اہ ظلم مسلماناں دا اے جیڑا ساکوں ہے رواوے
تفسیر ہے اہ کوثر دی بیمارؑ مر نہ جاوے

اُمت نہ لکھ دی حیا کیتا ہائے سبطِ رسولؐ دا اے
گھر ساڑیا کربل وچ دی ہائے بی بی بتولؑ دا اے
کوئی بچیا نہیں بیمارؑ سوا پئی زینبؑ ہن گھبراوے
تفسیر ہے اہ کوثر دی بیمارؑ مر نہ جاوے

سڑدیاں بلدیاں خیماں وچ ہائی زینبؑ مڑ مڑ جاندی
بیمارؑ پتر کوں بھاہ کولوں ودی بی بیؑ رہی بچاندی
زینبؑ دے زخمی موڈھیاں تے عابدؑ کلثومؑ چواوے
تفسیر ہے اہ کوثر دی بیمارؑ مر نہ جاوے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پامال لاشے ویکھ کے عابدؑ رت رُناں تے غشی چھا گئی
اہ حالت ویکھ اسیر زینبؑ تے محمل توں جھن کے آ گئی
رو رو کے بی بیؑ عابدؑ دا لاشاں تو دھیان ہٹاوے
تفسیر ہے اہ کوثر دی بیمارؑ مر نہ جاوے

تتی ریت تے اگ ڈیہہ دی اتوں بھار زنجیراں دا
دُھپ ڈاڈھی مسجود سیدؑ تے ہے سردار اسیراں دا
بیبیاں کوں زینبؑ صدکے باہنواں دی چھاں بنواوے
تفسیر ہے اہ کوثر دی بیمارؑ مر نہ جاوے

یزید شمر توں پچھوایا اے اہ بیمار کیویں بچ آیا اے
اُٹھی زینبؑ سید بہایا اے وچ لہجے علیؑ فرمایا اے
جیڑا سیدؑ کوں ہتھ لاوے پہلوں میڈا خون بہاوے
تفسیر ہے اہ کوثر دی بیمارؑ مر نہ جاوے

☆.☆.☆.☆.☆

محرم دا چن

محرم دا چن نظریں آیا تے جداں ساکوں وچ اسمانی
تے تسیاں دی آ یاد گئی تے اکھیں بھر چھڈیا بہوں پانی

تے دھی زہراؑ دی اُجڑ گئی تے گھر دی اُہندا سڑیا
تئیں کلیل کپڑیں تے ببیل ٹیل ہنیل ہن مکلی

علی اکبرؑ دے سینے وچ تے بجھ گیا پھل برچھی دا
اہ چن حسینؑ دی کربل وچ تے جڈاں کڑکی ہائی جوانی

اہ آل رسولؐ توں بدلے گھنن تے وچ کربل آیا سارا عرب
تے اولاد ابو طالبؑ نال تے ایناں دی دُشمنی ہے پرانی

☆.☆.☆.☆.☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پے کوکاں کھیاں

پے کوکاں کھیاں کربل وِچ گھوڑے لاشاں تے بھج گئے
تے لاخیمیاں کوں اُہناں بھاہ چھوڑی جڈاں لُٹ لُٹ کے اُہ رَج گئے
تھی قید گیاں زہراؑ جائیاں تے بہتر سر سانگاں تے سَج گئے
تے دربار دی پیشی بی بیؑ زینبؑ لئی تے کوچ نگارے وَج گئے

☆.☆.☆.☆.☆

غم مقتولاں دا

میکوں کوئی ہمیں غم مقتولاں دا تے میکوں ایہا گال خون رویندی اے
بے پردہ ہے آل نبیؐ دی تے اُمت پئی پتھر وسیندی اے
تے عون دی ماں بازاراں وِچ مہنہ والاں نال لوکیندی اے
ماحول شرابی تے یزید لعین کوں پئی بی بیؑ تعارف کریندی رے

☆.☆.☆.☆.☆

عصرتوں بعد

عصرتوں بعد کربل وچ تے العطش دی صدا نہیں آئی
بیچ چادراں دی کائی کمی گئی تے پئی پردیاں دی دھائی
ہن ماکھیوں واکن بیبیاں تے نہ چھتہ تے نہ کوئی ساہی
تے عصمت دی ملکہ وال چا کھولے تے سر وچ خاک وہائی

☆.☆.☆.☆.☆

انج عباسؑ حسینؑ دا

انج عباسؑ حسینؑ دا ناصر ہائی جیویں علیؑ رسولؐ خدا دا
انج کوئی نہ حق ادا کریسی جیویں کیتا غازیؑ بھرا دا
جیڑا درجہ ہے میندڑے غازیؑ دا ایہہ اثر ہے ماں دی دعا وا
مشہور ہے اس دور دے وچ ایہہ علم نشان وفا دا

☆.☆.☆.☆.☆

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوفہ شہر دی ملکہ

اِسے کوفہ شہر دی ملکہ ہائی جیہڑی وچ بازار دے آ گئی
طائف دے کجھ بچے ہوئے پتھر تے امت چا کے آ گئی
دربار اچ انج تعارف ہویا سیدؔ تے موت دی زردی چھا گئی
اہ حالت ویکھ بیمار پتر دی تے نہ گھبراون والی گھبرا گئی

☆.☆.☆.☆.☆

مصطفیٰؐ کی آنکھ کا

مصطفیٰؐ کی آنکھ کا تارا حسینؑ ہے
خود خدا کی ذات کو پیارا حسینؑ ہے
فوج یزید مشتمل تھی مسلمانوں پر
بس علیؑ کے دشمنوں نے مارا حسینؑ ہے

☆. ☆. ☆. ☆. ☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas